WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
21 اپریل 2026
TUESDAY
21 APRIL - 2026

صفحہ 08 نئے کوچ کے پہلے ہی میچ میں انٹر میامی کی کولوراڈو کے خلاف شاندار فتح

صفحہ 08 مانچسٹر سٹی کی آرسنل پر فتح: خطاب کی جنگ میں نیا موڑ

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 93 | جلد: 16

رام نگر سے اودھم پور جانے والی بس راستے میں ایک پہاڑی سے 100 میٹر نیچے جا گری

21 افراد لقمہ اجل، درجنوں دیگر شدید زخمی

ڈی جی پی نلین پربھات اور آئی جی پی جموں زون بھیم سین ٹوٹی کی نگرانی میں بچاؤ آپریشن: حکام

سری نگر،۲۰، اپریل، جے کے این ایس، جموں وکشمیر کے ضلع اودھم پور کے رام نگر علاقے میں پیر کی صبح 10 بجے ایک ہولناک سڑک حادثہ پیش آیا، جہاں ایک نجی مسافر بس بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گری۔ اس المناک حادثے میں کئی خواتین اور بچوں سمیت تا حال 21 افراد اپنی جانیں گنوا بیٹھے جبکہ 29 دیگر افراد شدید زخمی ہو گئے ہیں، جن میں سے/102

لیفٹنٹ گورنر نے کیا گہرے صدمے کا اظہار

جموں، یو این ایس، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے رام نگر اودھم پور میں پیش آئے المناک سڑک حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اظہار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ایک پیغام میں کہا،''اودھم پور میں افسوسناک سڑک حادثہ دل دہلا دینے والا ہے۔ میری دلی تعزیت جاں بحق افراد کے اہل خانہ کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر و ہمت عطا فرمائے۔ زخمیوں کی جلد صحتیابی وشفایابی کے لئے/103

وزیر جاوید رانا نے جموں وکشمیر میں ایف آر اے کی تعمیل کو تیز اور منظم بنانے کی ہدایت دی

جموں، یو این ایس، وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے حکام کو ہدایت دی کہ جموں وکشمیر یوٹی میں درج فہرست قبائل اور دیگر روایتی جنگلاتی باشندگان (جنگلاتی حقوق کی تسلیم) ایکٹ 2006 کے تحت تعمیل کے میکانزم کو تیز اور منظم کریں۔ یہ ہدایات جموں میں سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کے دوران جاری کی گئیں تاکہ یونین ٹیریٹری میں ایکٹ کے عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ سرویش رائے، سیکرٹری قبائلی امور پرسنا راما سوامی جی،/101

جانوں کے ضیاع پر وزیر اعظم کا اظہار دکھ

جاں بحق افراد کے لواحقین کیلئے فی کنبہ 2 لاکھ روپے زخمیوں کیلئے فی کس 50 ہزار روپے امداد کا اعلان

سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی تعزیت: صدر، وزیر داخلہ

سری نگر،۲۰، اپریل، جے کے این ایس، وزیر اعظم نریندر مودی نے اودھم پور سڑک حادثے میں جانی نقصان پر غم کا اظہار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے ادھم پور میں ایک بس حادثے کی وجہ سے ہونے والے جانی نقصان کے بارے/104

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اودھم پور سڑک حادثے کے متاثرین کیلئے ایکس گریشیا ریلیف کا اعلان کیا

جموں، یو این ایس، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج اودھم پور سڑک حادثے کے متاثرین کے لئے چیف منسٹرز ریلیف فنڈ سے فوری امداد کا اعلان کیا۔ حادثے میں جاں بحق ہوئے ہر فرد کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کو 1 لاکھ روپے/105

ہندوستان اور جنوبی کوریا کا ہند-بحرالکاہل کیلئے ایک مشترکہ نقطہ نظر

چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے عالمی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت

ہر چیلنج نے لوگوں کی خدمت کرنے کے ہمارے عزم کو تقویت بخشی/وزیر اعظم مودی

سرینگر، 20 اپریل، سی این آئی، ہندوستان اور جنوبی کوریا ہند-بحرالکاہل کیلئے ایک مشترکہ نقطہ نظر رکھتے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ایک پرامن، ترقی پسند اور جامع خطہ کیلئے اپنا تعاون جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں ممالک عالمی کشیدگی کے درمیان امن اور استحکام کا پیغام دیتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی کوریا کے صدر لی جے

میونگ کے ساتھ مشترکہ پریس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور جنوبی کوریا اس بات پر متفق ہیں کہ عالمی

چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے عالمی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''عالمی کشیدگی کے اس دور میں، ہندوستان اور کوریا ایک ساتھ مل کر امن اور استحکام کا پیغام دیتے ہیں۔ ہمیں بہت خوشی ہے کہ آج، جنوبی کوریا بین الاقوامی شمسی اتحاد اور ہند-بحرالکاہل کے بحروں کی پہل میں شامل ہو رہا ہے۔ ہماری مشترکہ کوششوں کے ذریعے، ہم مل کر ایک پُرامن، ترقی پسند،/106

خواتین ریزرویشن بل کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے پر اپوزیشن کو نتائج بھگتنا ہوں گے: پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو

سرینگر، 20 اپریل، سی این آئی، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے آج میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ خواتین ریزرویشن بل کو روکنے پر اپوزیشن کو اس کے نتائج بھگتنا ہوں گے، "خواتین ناراض ہیں، اپوزیشن خوفزدہ ہو کر جواز پیش کر رہی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق/107

جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کے بارے میں کوئی واضح جواب نہیں

مرکز ریاست کی بحالی کے لیے ایک واضح روڈ میپ تیار کرے/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر، 20 اپریل، سی این آئی، بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت پر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اس کے ادھورا وعدہ قرار دینے پر تنقید کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس مسئلے پر اس کی طرف سے کوئی واضح جواب نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق راجوری ضلع کے نوشہرہ سرحدی علاقے میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرنے کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کرتے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قانون ساز اداروں میں خواتین کے ریزرویشن کے نفاذ کے معاملے پر بھی بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا ''جموں وکشمیر میں ریاست کی بحالی کے بارے میں کوئی واضح جواب نہیں ہے۔ وہ (بی جے پی) کہتے ہیں (صحیح وقت پر)، صحیح وقت کا کیا مطلب ہے؟ میں ان سے پوچھتا رہتا ہوں، ہمیں واضح طور پر بتائیں۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ یہ آپ کا وعدہ ہے، اگر آپ نے اپنا وعدہ دیا ہے تو کیا آپ کے لفظ کی کوئی قیمت نہیں ہے؟'' انہوں نے کہا ''کیا ہمیں آپ کے وعدوں کو اتنا ہلکا سمجھنا چاہئے کہ آپ

انہیں سپریم کورٹ میں، پارلیمنٹ میں، انتخابات میں ہر جگہ دہرائیں۔ واپس؟'' وزیر اعلیٰ مرکز پر زور دیا کہ وہ ریاست کی بحالی کے لیے ایک واضح روڈ میپ تیار کرے۔ عمر عبداللہ نے کہا'' ہمیں سمجھائیں کہ یہ صحیح وقت کیا ہے، تاکہ ہم اس کے لیے کام کر سکیں۔ بالکل اسی طرح جب ہم بچوں کے لیے امتحانات مقرر کرتے ہیں، ہم انہیں بتاتے ہیں کہ پاس ہونے کے لیے کن نمبروں کی ضرورت ہے، فرسٹ ڈویژن کے لیے، امتیاز کے لیے۔ وہ جانتے ہیں کہ انہیں کیا حاصل کرنا چاہیے۔ اسی طرح ہمیں بتائیں کہ کن شرائط کو پورا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اس مقصد تک پہنچ سکیں۔'' اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کی/108

چیف سیکرٹری نے جی ایم سی اودھم پور میں زیر علاج سڑک حادثہ متاثرین کی عیادت کی

متاثرین کو بہترین ممکنہ طبی امداد کی یقین دہانی کرائی

اودھم پور، یو این ایس، چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اودھم پور کا دورہ کیا، جہاں کا گھوٹ رام نگر میں پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی۔ چیف سیکرٹری/109

ملک کی قومی سلامتی کو لیکر بھارت کا موقف واضح

آپریشن سندور یاد رکھیں، ہماری طاقت پتہ چلی

ہم کسی کو چھیڑتے نہیں لیکن حملوں کرنے والوں کو بخشنے کا سوال ہی نہیں

لوگ بھروسہ رکھیں، کسی نے آنکھ اٹھانے کی ہمت کی تو منہ توڑ جواب ملے گا/راجناتھ سنگھ

سرینگر، 20 اپریل، سی این آئی، قومی سلامتی کے حوالے سے ہندوستان کے موقف واضح ہے کہ ہم کسی کو پریشان نہیں کرتے، لیکن ہم پر حملہ کرنے والوں کو نہیں بخشتے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت اب حملوں کو برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ

سنگھ نے سلامتی کے حوالے سے ہندوستان کے موقف کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم تصادم کا آغاز نہیں کرتی لیکن حملوں کا جواب دینے سے دریغ نہیں کرے گی۔ تمل ناڈو میں ایک تقریب کے دوران آپریشن سندور کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے/110

نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان:

وادی بھر میں 11 منشیات فروش گرفتار ممنوعہ اشیاء اور گاڑیاں ضبط

سرینگر، 20 اپریل، سی این آئی، گزشتہ دنوں سے جاری 100 روزہ نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے نفاذ کی مہم کو تیز کیا۔ وادی بھر میں الگ الگ کارروائیوں میں 11 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور کافی ممنوعہ اشیاء اور نقدی ضبط کی۔ سی این آئی کے مطابق اننت ناگ میں جموں وکشمیر پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں میں تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ پہلی کارروائی میں، تھانہ بجبہاڑہ کی پولیس ٹیم نے تکھان پل پر معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران، عارف احمد ڈار ولد محمد شعبان ڈار ولد تکھان بجبہاڑہ کے نام سے ایک شخص کو روک کر گرفتار کیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 1.269 کلوگرام چرس پاؤڈر برآمد ہوا۔ ایک اور کارروائی میں، پی پی کھیل کی ایک پولیس پارٹی نے جنگلو-پوران ہال کراسنگ پر قائم/111

سکینہ ایتو نے اودھم پور بس حادثے پر دکھ کا اظہار کیا

جموں، یو این ایس، وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے رام نگر-اودھم پور روٹ پر پیش آئے المناک بس حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ وزیر صحت نے سوگوار کنبوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے زخمی مسافروں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحتیابی وشفایابی کے لئے بھی دعا کی۔ انہوں نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں اور گورنمنٹ میڈیکل/112

مسلسل تین دنوں کی بارشوں کے بعد کشمیر بھر میں چمکتی، کھلکھلاتی دھوپ

23 اپریل تک موسم خشک، درجہ حرارت میں اضافہ

24 تا 26 کہیں کہیں اور کبھی کبھار ہلکی بارش، 27 اور 28 اپریل خشک

سری نگر،۲۰، اپریل، جے کے این ایس، جمعرات کی شام سے ہفتہ کی شام تک مسلسل تین دن وقفے وقفے سے ہلکی اور تیز بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کے بعد اتوار کو آسمان پر بادل موجود ہونے کے بیچ موسم عملاً خشک رہا جبکہ پیر کو صبح سے ہی پوری کشمیر وادی میں آفتاب آسمان پر موجود بکھرے ہوئے بادلوں کو چیرتے ہوئے اپنی پوری چمک دمک کیساتھ نکلا۔ تیز دھوپ کی وجہ سے دن کے درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ محسوس کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کی صبح دھوپ نکلنے کے بعد

لوگوں نے حالیہ دنوں میں بارش سے بچنے کیلئے دوبارہ پہنے ہوئے جیکٹ اُتار دیئے اور ہلکی کپڑے پہن کر گھروں سے اپنے اپنے کام پر نکلے۔ اسکولی بچوں اور بچیوں نے بھی وردیاں ہی زیب تن کر رکھی تھیں۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیر کی صبح جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 20 سے 23 اپریل تک الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کیساتھ عام طور پر خشک رہنے کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 24 اور 25 اپریل کو موسم جزوی طور پر عام طور پر ابر/114

ڈی آئی جی جنوبی کشمیر کا دورہ پلوامہ

ضلع میں جرائم، سیکورٹی اور انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا

اعلیٰ سطح کی چوکسی برقرار رکھنے اور کسی بھی حفاظتی چیلنج کا فوری اور موثر جواب دینے کی ہدایت دی

سرینگر، 20 اپریل، سی این آئی، جنوبی کشمیر کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نے پلوامہ کا دورہ کر کے ضلع میں جرائم، سیکورٹی اور انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، جنوبی کشمیر رینج جاوید اقبال متو ضلع پلوامہ کا دورہ کیا اور ڈسٹرکٹ پولیس لائنز پلوامہ کے کانفرنس ہال میں جرائم اور سیکورٹی کا جائزہ لینے کے ایک جامع اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایس ایس پی پلوامہ تنوشری کے ساتھ پلوامہ پولیس کے دیگر سینئر

افسران بشمول سپروائزری افسران، ایس ایچ اوز، اور تفتیشی افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران جرائم کی مجموعی صورتحال، مقدمات کی تفتیش، این ڈی پی ایس کے معاملات اور احتیاطی تدابیر کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی آئی جی نے ضلع میں انسداد دہشت گردی کی کوششوں اور انسداد دہشت گردی گرڈ کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ موجودہ سیکورٹی کے/113

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

خالقِ کائنات ربِ عظیم لائقِ تعظیم

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد وثناء بیان کرے

تحریر---
انجینیر یعقوب علی

اسلام میں انسان کی زندگی عبث اور بے معنی نہیں ہے بل کہ اس کے وجود کا مقصد صرف ایک خدا کی عبادت کرنا ہے جو پوری کائنات کا خالق اور پالنے والا ہے۔

یعنی بنیادی مقصد جس کے لیے بنی نوع انسان کو پیدا کیا گیا وہ خدا کی بندگی اور اس کی عبادت ہے۔ حالاں کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور کسی بھی مخلوق کی حمد وعبادت کا محتاج نہیں ہے۔

اس نے انسانوں کو اپنی کسی ضرورت کے لیے پیدا نہیں کیا۔ اگر کسی ایک انسان نے بھی خدا کی عبادت نہیں کی تو اس سے اس کے جلال و جمال میں کسی بھی طرح کمی نہیں آئے گی اور اگر تمام بنی نوع انسان اس کی عبادت کریں تو اس سے اس کے جمال وجلال میں کسی بھی طرح کا اضافہ نہیں ہوگا۔ خدا کامل ہے، وہ اکیلا ہے بغیر کسی ضرورت کے۔ تمام مخلوقات کی ضرورتیں ہیں۔

چناں چہ انسان کو خدا کی عبادت کی ضرورت ہے۔ اللہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ انسان پر اللہ کی رحمت لامحدود ہے۔

انسان اللہ کی بہترین مخلوقات میں سے ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی تخلیق کردہ تقریباً ہر چیز جیسے سورج، چاند، ستارے، پودے، باغات، فصلیں، معدنیات، دھاتیں، سمندر، دریا، بارش، پہاڑ، جانور، مویشی، گھوڑے، اونٹ، مچھلی، پرندے وغیرہ بالواسطہ یا بلاواسطہ انسان کے فائدے یا خدمت پر مامور ہیں۔ پس ان تمام احسانات اور نعمتوں کے لیے انسان اللہ تعالیٰ کا مقروض ہے۔

اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ قرآن حکیم ہمیں بتاتا ہے کہ تمام انبیائے کرامؑ نے اپنی قوم کو صرف اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ نے انسانوں اور جنّات کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں۔

مفہوم: ''اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم پرہیزگاری کرو۔''

''اور اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔''

''اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا خالق، اس لیے اس کی عبادت کرو۔''

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام اور چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد و ثناء بیان کرے۔ خاموشی سے یا بلند آواز سے اللہ کی تسبیح کی جاسکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آدمی اپنے دل میں خاموشی سے اللہ کی تسبیح کرے۔

قرآن اپنے پیروکاروں کو اپنے رب کی حمد وثناء کرنے کا حکم دیتا ہے، مفہوم:

''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب اور رحم کرنے والا ہے۔''

''تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اسی کے لیے حمد ہے، اور وہی حکمت والا اور باخبر ہے۔''

بندہ مومن کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ہمہ وقت شکر کرے۔ شکر گزار وہ شخص ہے جو اس کے ساتھ کی گئی مہربانی یا اس کو دیے گئے فوائد یا تحائف کی قدر کرتا ہے۔ وہ اپنے ساتھ کیے گئے احسان یا نیکی کو تسلیم کرتا ہے اور احسان کرنے والے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ وہ سب سے بڑا محسن ہے جس نے انسان کو بے شمار نعمتوں، احسانات اور نعمتوں سے نوازا ہے۔

اس لیے انسان کو اللہ کا بہت شکر گزار ہونا چاہیے۔ اللہ کی شکر گزاری کا اظہار اس کی یاد، اس کی تسبیح، اس کی عبادت، اس کے حکم کی تعمیل اور اس کے منع کردہ کاموں سے پرہیز کرنے، اس سے ڈرنے، اس پر بھروسا کرنے سے کیا جاسکتا ہے۔ شکر گزاری کا اظہار دل، دماغ اور دیگر جسمانی اعضاء سے کیا جاسکتا ہے۔ اللہ بہت مہربان ہے اور وہ نا صرف اپنی مخلوق کی شکر گزاری کو پسند کرتا ہے بل کہ ان شاکر لوگوں سے اعلیٰ انعامات کا بھی وعدہ کرتا ہے جو اس کے احسانات پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''جو حلال اور پاکیزہ رزق آپ نے تمھیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اپنے رب کے فضل کا شکر کرو اگر تم اسی کی بندگی کرتے ہو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس کو چار چیزیں عطا کی گئیں اس کو دنیا اور آخرت کی بھلائی دی گئی۔ شکر گزار دل، حمد وثناء کرنے والی زبان، آفات پر صبر کرنے والا جسم اور ایسی بیوی جو اپنے شوہر سے کسی قسم کی خیانت نہ کرے۔'' (بیہقی)

بندہ مومن کو چاہیے کہ وہ احکام الٰہی کی پابندی کرے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور احکام کے مطابق زندگی گزارے۔

قرآن کریم ہمیں اللہ کی اطاعت کا حکم دیتا ہے، مفہوم: ''اور اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔''

''جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار کریں وہی لوگ غالب ہیں۔''

انسان کا فرض ہے کہ وہ ہر وقت اللہ کو یاد کرے۔ اسے اللہ اور اللہ کی نعمتوں کو نہیں بھولنا چاہیے۔ قرآن پاک میں بتایا گیا ہے کہ پس تم مجھے یاد کرو، میں تمھیں یاد رکھوں گا، میرا شکر کرو اور مجھے جھٹلاؤ نہیں۔ جو ایمان لائے اور جن کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے سکون ملتا ہے۔ بے شک! اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ وہ کام یاب ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور اپنے رب کو یاد رکھتا اور نماز ادا کرتا ہے۔

بندہ مومن کی ایک ذمے داری یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کو مدد کے لیے پکارے اور جب ضرورت ہو تو اس سے احسان یا نعمت کی دعا کرے اور اپنی کسی ضرورت کے لیے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے۔ ضرورت کے وقت اللہ ہی سے مانگنا چاہیے۔ اور جب اللہ انسان کی ضرورت پوری کرتا ہے تو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

احسان مانگنے اور شکر گزاری میں کسی اور کو اللہ کا شریک نہ بنایا جائے۔ قرآن پاک سے ہمیں راہ نمائی ملتی ہے کہ جب میرے بندے میرے بارے آپ ﷺ سے سوال کریں تو انہیں بتایئے کہ میں قریب ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتے ہیں تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

ہمیں اللہ رب العزت کے تمام حقوق دل سے ادا کرنے چاہییں۔ چناں چہ اس سے متعلق ہمیں پورے راسخ العقیدہ کے لحاظ سے اپنے فرائض اور تقاضے جن کا اسلام اہل ایمان سے تقاضا کرتا ہے بہ حسن وخوبی ادا کرنے چاہییں۔ اللہ کے تمام احکامات پر عمل کریں اور اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد رکھیں۔ اللہ کے حقوق کو پورا کرنا، اور اس پر عمل کرنا آسان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پاس داری کرنے والے دنیا و آخرت میں جہنم کی آگ سے نجات پاکر خوشی سے زندگی بسر کریں گے اور انہیں جنت میں مستقل ٹھکانے سے نوازا جائے گا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ہر جان نے موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تمھیں تمہارا پورا پورا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا۔ پس جس کو آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا اس نے کامل کام یابی کو حاصل کرلیا۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سوا کیا ہے۔

اس لیے اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

زندگی کے پانچ سبق

کامیاب افراد وقت گزرنے سے پہلے ہی زندگی کے یہ سبق سیکھ لیتے ہیں

زندگی میں خوشی اور غم کے بہت سے لمحات آتے ہیں لیکن یہ پھر بھی رواں دواں رہتی ہے کیونکہ انسان جمود کا شکار نہیں ہوسکتا۔ اس لیے ہم کسی ایک غم کو گلے کا ہار نہیں بنا سکتے اور نہ ہی کسی ایک خوشی پر بس کر سکتے ہیں، بلکہ زندگی خوب سے خوب تر کی تلاش میں آگے بڑھنے پر مجبور کرتی رہتی ہے اور ہم زندگی کے چیلنجوں سے نمٹنا سیکھ جاتے ہیں۔ لیکن عمر گزرنے کے بعد ہمیں زندگی کے پانچ ایسے سبق ملتے ہیں جو ہم میں سے اکثر لوگ بروقت نہیں سمجھ سکتے۔

ہم اپنے جیون ساتھی، دوست احباب، خاندان کے افراد کی محبتوں کو ہمیشہ حق سمجھ لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ رشتوں کو قائم رکھنے کیلیے ہمیں کوئی محنت نہیں کرنا پڑے گی لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے۔ رشتے بھی پھولوں کی طرح ہوتے ہیں جن کو بروقت توجہ، محبت اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ رشتوں کو قائم رکھنے کیلیے انھیں وقت دینا پڑتا ہے، قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔ یہ چیز ہمیں بہت دیر میں معلوم ہوتی ہے کہ ہم نے اپنی مصروف زندگی میں اپنے انمول خزانے یعنی رشتوں کو بہت پیچھے رکھا اور انھیں کھو دیا۔ سو وقت گزرنے کے بعد رشتے تو ہوتے ہیں لیکن وہ ایک ایسا وجود ہوتے ہیں جن میں زندگی کی کوئی رمق نہیں ہوتی۔

دوسری بات جو اہم ہے وہ یہ کہ ہم اپنے خاندان کا تب تک خیال نہیں رکھ سکتے جب تک کہ خود صحت مند نہ ہوں، خوش نہ ہوں اور مطمئن نہ ہوں۔ جسمانی اور ذہنی صحت کیلیے ضروری ہے کہ باقاعدگی سے ورزش کی جائے، چہل قدمی، یوگا، سوئمنگ یا کوئی بھی جسمانی سرگرمی ہمیں صحت مند رکھتی ہے۔ لیکن یہ نکتہ سمجھتے ہوئے بھی ہماری پوری عمر گزر جاتی ہے اور ہم خود پر تب توجہ دیتے ہیں جب ہم خدانخواستہ کسی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں اور پیدل چلنا، ورزش کرنا ہمارے لیے دوا بن جاتا ہے۔

ہمارے دوست احباب اور خاندان والے ہم سے ہمارا وقت چاہتے ہیں لیکن ہم میں سے ہر کوئی آج کل اتنا مصروف ہوچکا ہے کہ کسی کے پاس کسی کو دینے کیلیے وقت نہیں۔ عید تہوار پر بھی صرف میسیج ہی کیے جاتے ہیں۔ روپے پیسے کی دوڑ میں ہم اتنا آگے چلے گئے ہیں کہ حقیقی خوشی کا تصور ہمارے ہاں صرف پیسہ ہی ہے۔ اگرچہ انسان کی زندگی میں پیسے کی بہت اہمیت ہے لیکن دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے اور اپنی فیملی کے ساتھ بہترین وقت گزارنے سے زیادہ نہیں۔

ہر دن ہمارے لیے ایک نیا پیغام لے کر آتا ہے، ہم ہر دن کچھ نیا سیکھ سکتے ہیں اور اپنے علم اور مہارتوں میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ اپنے آپ کو ایک بہتر انسان کے طور پر معاشرے کے سامنے لاسکتے ہیں۔ یہ ایک غلط فہمی ہوتی ہے کہ ہم اب عمر رسیدہ ہوچکے ہیں اور کچھ نہیں کرسکتے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہر دن نیا سیکھنے کیلیے کبھی دیر نہیں ہوتی۔ ہم سب انسان ہیں اور ہم میں بہترین اوصاف پیدا کرنے کی کوئی حد متعین نہیں ہے، بلکہ مومن کیلیے ہر وہ دن عید کا ہے جب اس نے کوئی برائی نہ کی ہو۔

انسان معاشرتی حیوان ہے، تنہا ہم کچھ بھی نہیں کرسکتے، لیکن اس بات کا احساس بھی بہت بعد میں ہوتا ہے کہ ہم بہت سی باتوں کیلیے دوسروں پر انحصار کرتے ہیں اور جس طرح ہماری بہت سی ضرورتیں لوگوں سے جڑی ہیں، اسی طرح لوگ بھی اپنی بہت سی احتیاجات ہم سے وابستہ کیے ہوئے ہیں۔

انداز گفتگو کے فن کو سیکھنا یقیناً کمال ہے اور یہی جذباتی مہارت بھی ہے کہ ہم کس موقع پر کس قسم کے ردعمل کا اظہار کرتے ہیں اور لوگوں کو اپنے ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔ کامیاب افراد وقت گزرنے سے پہلے ہی زندگی کے یہ پانچ سق سیکھ لیتے ہیں تاکہ ان کی زندگی دشواری سے بچ سکے۔

تحریر....
راضیہ سید

اسرائیلی فوج کا جنوبی لبنان پر وحشیانہ حملہ، 4 قصبوں کے کئی گھروں کو تباہ کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج نے شدید حملہ کر کے گزشتہ روز جنوبی لبنان کے ۴ قصبوں میں متعدد گھروں کو دھماکوں سے تباہ کر دیا۔ لبنانی سرکاری خبررساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کے باوجود جنوبی لبنان کے شہر بنت جبیل میں ایک بار پھر مسماری کی کارروائیاں کیں جہاں اس کی موجودگی بدستور برقرار ہے۔ ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیلی افواج نے بنت جبیل میں متعدد گھروں کو دھماکوں سے تباہ کیا جبکہ اسی نوعیت کی کارروائیاں سرحدی قصبوں الخیام، مرکبا اور الطیبہ میں بھی کی گئیں۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے جنگ بندی کے نفاذ کے چند گھنٹوں بعد ہی کہا تھا کہ اسرائیلی فوج نام نہاد سیکورٹی زون کو صاف کرنے کا عمل جاری رکھے گی اور اگلے مورچوں پر موجود دیہات کے گھروں کو بھی تباہ کیا جائے گا جنہیں ان کے مطابق حزب اللہ نے ٹھکانے بنا لیا گیا ہے۔ دوسری جانب لبنان میں حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نعیم قاسم نے جنگ بندی معاہدے کو لبنان کی توہین قرار دیتے ہوئے اسے مسترد کر دیا۔ مقامی ٹی وی چینل المنار کو دیے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ تنظیم کسی ایسی یکطرفہ جنگ بندی کی پابند نہیں ہو سکتی جس میں صرف ایک فریق پر ذمہ داریاں عائد ہوں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حزب اللہ نومبر ۲۰۲۴ء کی ۱۵ ماہ طویل جنگ بندی جیسے حالات میں واپس جانے کیلئے تیار نہیں، جس دوران اسرائیل کو کھلی کارروائی کی اجازت تھی جبکہ حزب اللہ نے کوئی ردعمل نہیں دیا۔ نعیم قاسم نے بے نتیجہ سفارتی کوششوں کو انتظار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس دوران کسی قسم کی پیش رفت نہیں ہو سکی، پہلے کی طرح جنگ بندی نہیں ہوگی کہ اسرائیل حملے کرتا رہے اور ہم خاموش رہیں۔ دریں اثناء حزب اللہ کے حملے میں اسرائیلی دفاعی فورسیز کا ایک فوجی مارا گیا جبکہ ۹ زخمی ہو گئے ہیں جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ یہ واقعہ سنیچر کو جنوبی لبنان میں پیش آیا جب حزب اللہ کے ذریعہ بچھائے گئے بارودی سرنگ کی زد میں فوجی آ گیا۔ ہلاک ہونے والے فوجی کا نام سارجنٹ بتایا گیا ہے۔ ابتدائی جانچ کے مطابق جنوبی لبنان میں آئی ڈی ایف کے زیر کنٹرول علاقے میں اسرائیلی کی کارروائیوں کے دوران گاڑی حزب اللہ کے ذریعہ بچھائی گئی بارودی سرنگ کے اوپر چڑھ گئی۔ دھماکہ کے نتیجے میں ایک اسرائیلی فوجی کی موت ہو گئی اور ۹ دیگر زخمی ہو گئے۔

ایران پروقار انداز میں جنگ ختم کرنے کا خواہاں: صدر پیزشکیان

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے اتوار کو کہا کہ ایران امریکہ کیا بین جنگ کو "وقار کے ساتھ" ختم کرنے کا خواہاں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو تہران سے اس کے جوہری حقوق چھیننے کا کوئی حق نہیں ہے۔ خبررساں ادارے آئی ایس این اے کے مطابق، پیزشکیان نے ایران کی وزارت کھیل و نوجوانان کے دورے کے دوران کہا، "ٹرمپ کہتا ہے کہ ایران کو اپنے جوہری حقوق استعمال نہیں کرنے چاہئیں، لیکن یہ نہیں بتاتا کہ ایران نے کیا جرم کیا ہے۔" انہوں نے قوم سے مطالبہ کیا کہ وہ خونخوار اور ظالم دشمن کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہوں۔ صدر کا مزید کہنا تھا کہ ایران کو موجودہ ماحول کو اس طرح سنبھالنا چاہیے کہ ہمیں جنگجو کے طور پر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ہم اپنا دفاع کر رہے ہیں۔

لوزیانا فائرنگ: باپ نے 8 بچوں کا قتل کر دیا، پولیس کے اقدام میں ملزم ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ریاست لوزیانا کے شہر شریوپورٹ میں پیش آنے والے حالیہ فائرنگ کے واقعے کی مزید تفصیلات سامنے آئی ہیں، جنہوں نے اس سانحے کو اور بھی ہولناک بنا دیا ہے۔ تازہ بین الاقوامی رپورٹس کے مطابق، حملہ آور کی شناخت ۱۳ سالہ شامر الکنیس کے طور پر ہوئی ہے، جس نے اپنے ہی سات بچوں سمیت مجموعی طور پر آٹھ بچوں کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ حکام کے مطابق بچوں کی عمریں تقریباً ایک سے ۱۴ سال کے درمیان تھیں، جبکہ ایک بچہ گھر کی چھت سے بھاگنے کی کوشش کے دوران مارا گیا۔ یہ واقعہ محض ایک جگہ تک محدود نہیں تھا بلکہ کم از کم تین سے چار مختلف مقامات پر پیش آیا، جن میں دو رہائشی گھر اور بعد میں کار جیکنگ کی جگہ شامل ہے۔ تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ فائرنگ سے پہلے ملزم نے ایک خاتون کو گولی ماری، جو ممکنہ طور پر اس کی بیوی یا ساتھی تھی۔ دو خواتین شدید زخمی ہوئیں، جن میں سے ایک کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ واقعے کے بعد ملزم نے ایک گاڑی چھین کر فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے بوسیئر سٹی کے قریب تعاقب کے دوران اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق یہ واقعہ ایک گھریلو تنازع سے جڑا ہوا ہے، اور بعض رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ملزم اپنی ازدواجی زندگی میں مسائل، ممکنہ علیحدگی اور عدالت کے معاملے سے گزر رہا تھا۔ مقامی حکام نے اس سانحے کو "خاندانی قتل عام" قرار دیا ہے، جو امریکہ میں گھریلو تشدد کے انتہائی خطرناک رخ کو ظاہر کرتا ہے۔

ایرانی بحریہ دشمنوں کو تلخ شکست دینے کیلئے مکمل تیار

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کا ایک تازہ ترین تحریری پیغام آج ایرانی میڈیا نے شائع کیا ہے۔ ایران میں آرمی ڈے کے موقع پر جاری اس پیغام میں ان دو موضوعات کا کوئی واضح ذکر نہیں کیا گیا جن پر حالیہ دنوں میں ایرانی حکام بات کرتے رہے ہیں یعنی آبنائے ہرمز اور ایران اور امریکہ مذاکرات۔ پیغام کے ایک حصے میں 'دشمنوں' کو خبردار کیا گیا ہے کہ ایرانی بحریہ انھیں نئی شکستوں کا مزا چکھانے کے لیے تیار ہے، تاہم اس بارے میں مزید وضاحت نہیں کی گئی۔ واضح ہو کہ ایران میں ۱۹۷۹ء کے انقلاب کے بعد سے اس دن کو آرمی ڈے کا نام دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ پہلے پیغام کی مانند یہ بھی مجتبیٰ خامنہ ای کا ایک تحریری پیغام تھا۔

بدھ کو ایران امریکہ جنگ بندی کا آخری دن، تلخیوں کے باوجود اسلام آباد میں گفتگو

نئی دہلی (ایم این این): ایران-امریکہ و اسرائیل کے درمیان جو ۲ ہفتوں کی جنگ بندی ہوئی ہے، بدھ کو اس کا آخری دن ہے۔ اس سے پہلے اسلام آباد میں ایک بار پھر امن معاہدہ کی کوشش کے تحت اسی ہفتے مذاکرات متوقع ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار کو اعلان کیا کہ بات چیت کیلئے امریکی مذاکرات کاروں کی ٹیم پیر کو اسلام آباد میں ہوگی جبکہ ایران نے واشنگٹن سے امن معاہدہ سے متعلق تجاویز ملنے کی تصدیق کی ہے۔ تہران نے کہا ہے کہ ان تجاویز پر غور کرنے کے بعد جواب دیا جائیگا جبکہ ایرانی پارلیمنٹ کیا سپیکر باقر قالیباف نے کہا ہیکہ "امریکہ سے مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے، لیکن اب بھی بہت فاصلہ ہے۔" امن معاہدہ کی کوششوں کے باوجود ٹرمپ کی دھمکیوں اور کوئی سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں جنگ کے دوبارہ چھڑ جانے کیا اندیشوں کے بیچ ایرانی بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نے کہا ہے کہ جنگ اگر دوبارہ شروع کی گئی تو اس بار یہ عالمی جنگ میں تبدیل ہو جائیگی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار کو اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں اعلان کیا ہے کہ "میرے نمائندے اسلام آباد جا رہے ہیں، وہ کل شام مذاکرات کیلئے موجود ہوں گے۔" اس سے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ امن مذاکرات کا انعقاد پیر یا منگل کو ہی ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرمپ نے ایران پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگایا اور کہا کہ "ایران نے کل آبنائے ہرمز میں گولیاں چلانے کا فیصلہ کیا جو سیز فائر کی خلاف ورزی ہے۔" اے بی سی نیوز سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ اس کے باوجود انہیں امید ہے کہ وہ امن معاہدہ تک پہنچ جائیں گے۔ حالانکہ پوری دنیا یہ محسوس کر رہی ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ جنگ چھیڑ کر پھنس گیا ہے اور اس سے نکلنے کیلئے کوشاں ہے تاہم ٹرمپ یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ جنگ میں انہیں بالادستی حاصل ہے۔ اتوار کو بھی انہوں نے دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا اور کہا کہ "ہم نے ایران کو بہت مناسب ڈیل کی پیشکش کی ہے، امید ہے وہ قبول کریں گے، ایران نے اسے نہ کیا تو امریکہ ایران کے تمام پاور پلانٹس اور پلوں کو تباہ کر دے گا۔" ایک دوسرے بیان میں انہوں نے پورا ملک تباہ کر دینے کی دھمکی دی۔

غزہ سے علاج کیلئے صرف 700 مریض باہر جا سکے، نازک حالت میں ہزاروں مریض منتظر

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی ہلال احمر نے اعلان کیا ہے کہ فروری ۲۰۲۶ء کے اوائل میں رفح کراسنگ کو محدود پیمانے پر دوبارہ کھولے جانے کے بعد سے اب تک صرف ۷۰۰ مریض ہی علاج کے لیے غزہ پٹی سے باہر جا سکے ہیں جبکہ اس وقت بھی ۱۸ ہزار سے زائد مریض اور زخمی طبی انخلاء کے منتظر ہیں۔ ہلال احمر کے ترجمان رائد النمس نے کہا کہ موجودہ انخلاء کی رفتار انتہائی سست ہے اور یہ بڑھتی ہوئی ضروریات کے حجم سے مطابقت نہیں رکھتی، انہوں نے طبی وسائل کی شدید کمی کے سائے میں غزہ پٹی میں صحت کے بحران کے مزید سنگین ہونے کے بارے میں خبردار کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ نازک حالت میں ہزاروں مریض مناسب طبی دیکھ بھال نہ ملنے کے باعث موت کے دہانے پر ہیں۔ انہوں نے انخلاء کی فہرستوں میں اپنی باری کا انتظار کرنے والے مریضوں میں سے کئی کی اموات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم انسانی جانوں کے ضیاع کے بحران کا سامنا کر رہے ہیں اور ایسے کئی مریض ہیں جو محض تاخیر کے باعث اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ رائد النمس نے بتایا کہ کیسز کا انتخاب طبی معیارات کے مطابق کیا جاتا ہے جن کا انحصار صحت کی نازک صورتحال پر ہوتا ہے، تاہم سیکورٹی منظوریوں سے جڑی پیچیدہ کارروائیاں مریضوں کے باہر جانے میں رکاوٹ بن رہی ہیں جس کے نتیجے میں ان کی صحت مسلسل بگڑتی جا رہی ہے۔ یہ صورتحال کراسنگ کی نقل و حرکت پر عائد پابندیوں کے سائے میں پیش آ رہی ہے جہاں قابض اسرائیل رفح کراسنگ کے فلسطینی حصے سمیت غزہ پٹی کے تمام داخلی راستوں پر قابض ہے جس نے مریضوں کے لیے علاج کی خاطر بیرون ملک سفر کرنے کے امکانات کو محدود کر دیا ہے۔ ہلال احمر نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری مداخلت کرے تاکہ کراسنگز کو مستقل بنیادوں پر کھولنے کو یقینی بنایا جا سکے، طبی معاملات کو سیاسی رسہ کشی سے الگ رکھا جائے اور طبی انخلاء کے لیے محفوظ اور مستقل راستے فراہم کیے جائیں۔ اس سلسلے میں غزہ واپس آنے والے شہریوں نے اطلاع دی ہے کہ انہیں شدید کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا جس میں گھنٹوں تک حراست اور تفتیش شامل تھی تب کہیں جا کر انہیں گزرنے کی اجازت دی گئی۔

شمالی کوریا نے متعدد بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا، جنوبی کوریا کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا کے مطابق، شمالی کوریا نے اتوار کی صبح سویرے متعدد بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا، جو جزیرہ نما کوریا اور جاپان کے درمیان سمندر کی جانب داغے گئے۔ جنوبی کوریا کی وزارت دفاع کے مطابق یہ تجربے مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً چھ بج کر ۱۰ منٹ پر شمالی کوریا کے مشرقی ساحل پر واقع بندرگاہی شہر سنپو کے قریب شروع ہوئے۔ بعد ازاں امریکہ اور جاپان نے بھی ان تجربوں کی تصدیق کی ہے۔ جبکہ سیول میں حکام کا کہنا ہے کہ میزائلوں کی تفصیلی خصوصیات کا جنوبی کوریا اور امریکی انٹیلیجنس حکام تجزیہ کر رہے ہیں۔ تاہم جنوبی کوریا کی فوج نے کہا کہ وہ کسی بھی اشتعال کا جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ دریں اثناء جاپان کے ادارے کے مطابق میزائلوں نے تقریباً ۱۴۰ کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ خبر رساں ادارے یونہاپ کے مطابق سنپو میں شمالی کوریا کا آبدوز اڈہ ہونے کے باعث جنوبی کوریا یہ بھی جانچ رہا ہے کہ آیا زمینی میزائلوں کے علاوہ آبدوز سے داغے جانے والے میزائل بھی شامل تھے۔ واضح رہے کہ یہ تجربے اس وقت ہوئے جب اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے (IAEA) کے سربراہ نے جنوبی کوریا کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے شمالی کوریا سے سفارت کاری اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی پابندی کرنے کا مطالبہ کیا۔ نگراں ادارے کے چیف رافیل گروسی نے کہا کہ مشرق وسطی کے حالات کے ساتھ کوریا پر کشیدگی کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ جبکہ جنوبی کوریا کی وزارت دفاع نے ان تجربوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کی "واضح خلاف ورزی" قرار دیا۔

انتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر-اول/ فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ٹینڈرس، آخری تاریخ 11.05.2026 وقت 15:00 بجے تک، www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو نامنظور کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، وصول وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہیں۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت
18.04.2026	27.04.2026	11.05.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر، تاریخ	کام کی تفصیل		
1.	08-2026-27-ADEN-JRC	جالندھر شہر میں معاون ڈویژنل انجینئر / جالندھر چھاؤنی کے تحت ٹریک اکاؤنٹنگ دفتر کا سدھار۔		
	اشتہاری قیمت	بیعانہ رقم	تجویز کی ویلیڈیٹی	کام مکمل کرنے کی مدت
	80,85,159.39/-	1,61,700.00	60 دن	08 مہینے
	مساوی قسم کا کام:- "ٹریک تعمیر کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"			
2.	09-2026-27-SrDEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر-اول/ فیروز پور کے تحت آنے والے 17 اسٹیشنوں پر ایم ای اے اور دیگر معذور افراد کی سہولیات جیسے اسپرش چھتری، پارکنگ ایریا، بیت الخلاء، ڈی پی او وغیرہ کا منصوبہ۔		
	اشتہاری قیمت	بیعانہ رقم	تجویز کی ویلیڈیٹی	کام مکمل کرنے کی مدت
	3,69,13,827.68	7,38,300.00	60 دن	08 مہینے
	مساوی قسم کا کام:- "ٹریک تعمیر کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"			

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورجن کا مشاہدہ کریں اور انگریزی ورجن ہی منظور ہوگا۔

نمبر: 08-2026-27-ADEN-JRC & 09-2026-27-SrDEN-I-FZR تاریخ: 20.04.2026 1313/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غزہ میں اسرائیل کے ذریعے پانی کے دو ٹھیکیداروں کا قتل، یونیسیف کا برہمی کا اظہار

نئی دہلی (ایم این این): یونیسیف نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں اقوام متحدہ کے چلڈرن فنڈ کے لیے پانی پہنچانے والے دو شہری ٹھیکیداروں کو ہلاک کر دیا۔ یونیسیف نے ان اموات پر شدید غصے کا اظہار کیا۔ یونیسیف کے بیان کے مطابق، "یونیسیف غزہ کی پٹی میں خاندانوں کو صاف پانی فراہم کرنے والے یونیسیف کے معاہدے کے تحت کام کرنے والے دو ٹرک ڈرائیوروں کی ہلاکت پر برہم ہے۔" دریں اثناء یونیسیف نے ایک بیان میں کہا کہ یہ واقعہ شمالی غزہ میں منصورہ پانی بھرائی کی جگہ پر پیش آیا، جو غزہ شہر کو پانی فراہم کرنے والی میکوروٹ پانی کی سپلائی لائن کے لیے واحد فعال ٹینکر بھرائی کا مرکز ہے۔ بعد ازاں ادارے نے کہا کہ اس واقعے میں دو دیگر افراد بھی زخمی ہوئے۔ جبکہ یہ واقعہ معمول کے مطابق پانی کی ترسیل کے دوران پیش آیا، جس میں نقل و حرکت یا طریقہ کار میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس بھرائی مرکز کو یونیسیف اور اس کے انسانی ہمدردی کے شراکت دار دن میں کئی بار استعمال کرتے تھے۔ بعد ازاں ہفتہ کو طبی ذرائع نے اناڈولو ایجنسی کو بتایا کہ اسرائیل نے جنگ بندی کی ایک اور خلاف ورزی کرتے ہوئے جنوبی غزہ کے شمالی رفح میں ایک اور فلسطینی کو ہلاک کر دیا۔ اس کے علاوہ مقبوضہ مغربی کنارے میں، اسرائیلی فوجیوں نے سنیچر کو المغیر قصبے میں چھاپے کے دوران دو فلسطینی بچوں پر حملہ کیا اور انہیں حراست میں لے لیا۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو فوٹیج سامنے آئی جس میں فوجی بچوں کو گھیرے میں لیے ہوئے ہیں، ایک فوجی بچے کو زبردستی پکڑ کر دھکیلتا دکھائی دیتا ہے جبکہ دیگر دوسرے کو روکے ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اسرائیل نے ۳۶۰ فلسطینی بچوں کو جیلوں میں قید رکھا ہے جہاں انہیں بالغ قیدیوں جیسے سلوک کا سامنا ہے۔ دراصل کہ یہ گرفتاریاں اس وقت ہوئی ہیں جب اسرائیلی فوجوں نے بیرزیت اور بیتونیا کے قصبوں میں بھی چھاپے مارے۔ یاد رہے کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد سے، مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج اور غیر قانونی یہودی آباد کاروں کے تشدد میں شدت آ گئی ہے، جس میں ۱۱۸۵ سے زائد فلسطینی مارے جا چکے ہیں اور تقریباً ۲۲۰۰۰ گرفتاریاں ہوئی ہیں۔

اسرائیل زمین ہڑپنے کیلئے سلامتی کو بہانہ بنا رہا ہے: ترک وزیر خارجہ

نئی دہلی (ایم این این): ترک وزیر خارجہ ہاکان فدان نے کہا کہ اسرائیل زیادہ زمین حاصل کرنے کے لیے سلامتی کو بہانہ بنا رہا ہے۔ فدان نے سنیچر کو انطالیہ سفارتی فورم میں کہا: "اسرائیل اپنی سلامتی کے پیچھے نہیں ہے۔ اسرائیل زیادہ زمین کے پیچھے ہے۔ نیتن یاہو حکومت سلامتی کو مزید زمین پر قبضے کے لیے ایک عذر کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔" فدان نے کہا: "اسرائیل نے بین الاقوامی سطح پر ایک فریب پیدا کیا ہے کہ وہ اپنی سلامتی کے حق میں ہے، لیکن خاص طور پر حالیہ برسوں میں یہ بالکل واضح ہو گیا ہے کہ معاملہ اس سے کہیں زیادہ ہے۔" بعد ازاں ہاکان نے کہا کہ فلسطینی سرزمینوں، غزہ، مقبوضہ مغربی کنارے، مشرقی یروشلم، اور اب لبنان اور شام کی طرف یہ علاقے میں مسلسل قبضہ اور توسیع پسندی ہے۔ فدان نے کہا: "میرے خیال میں اسے روکنا ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا: "اسرائیل کو سمجھنا ہوگا

خسارے سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔۔۔؟

مولانا سیّد شہنشاہ حُسین نقوی

پروردگارِ عالم اپنے کلامِ پاک میں ارشاد فرما رہا ہے، مفہوم: ”عصر کی قسم! بے شک انسان گھاٹے میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم اور صبر کی وصیت کرتے رہے۔“ (سورہ مبارکہ والعصر)

اس سورہ کو ”سورہ جامع“ بھی کہا جاتا ہے۔ ایمان، عملِ صالح، حق کہنے کی جرآت اور حق سننے کا حوصلہ۔ صبر کرنے کی طاقت اور معاشرے کو استقامت کا پیغام دینے کا حوصلہ، صلاحیت۔ جو لوگ ان چار نکات پر عمل کر لیں، وہ نقصان میں نہیں جاتے۔

سورہ مبارکہ والعصر قرآنِ مجید کا مختصر اور چھوٹا سورہ ہے، مگر یہ کب طے ہے کہ جو مختصر ہو، یا دُنیا جسے کم زور سمجھے، اللہ بھی اسے کم زور جانے۔ نظامِ الٰہی اور نظامِ بشریت میں ایک واضح فرق یہ ہے، دُنیا جسے ناتواں سمجھتی ہے، دُنیا جسے کم زور سمجھتی ہے، اللہ اُسی میں اپنی طاقت کو ودیعت کر دیتا ہے۔ کبھی بھی کسی کم زور کو دیکھ کر اُسے حقیر نہیں سمجھنا چاہیے۔ حقیر اور ہے، کم زور اور ہے۔ ساری دنیا جسے حقیر، فقیر، مسکین، پھٹے کپڑوں میں، مفلوک الحال سمجھتی ہے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں: ”آ نے اپنے ولیوں کو فقیروں میں چھپا رکھا ہے۔“

یہ دُنیا کا دستور ہے کہ وہ ظاہر داری کو اہمیت دیتی ہے، اور اللہ باطن کو اہمیت دیتا ہے۔ جس کا باطن پاک ہو، ظاہری طور پر اگر وہ صاف نہ بھی دکھائی دے رہا ہو، تو اُس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے۔ سورہ عصر کے مطالب پہ غور کیجیے۔ آ زمانے کی قسم کھا رہا ہے۔ یہ کون سا زمانہ ہے، جو قابلِ قسمِ پروردگار قرار پا رہا ہے۔ قسم اِس وجہ سے کھائی جاتی ہے تا کہ اپنی بات میں اعتبار بڑھایا جائے۔

ہم اپنی بات کو معتبر بنانے کے لیے مقابل کے سامنے کسی کی قسم کھا کر اُسے معتبر بناتے ہیں۔ اللہ کو اِس کی ضرورت نہیں تھی۔ ساری دُنیا اللہ کی بات مانے، تو دُنیا کا فائدہ ہے، نہ مانے تو اللہ کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ اللہ کو ضرورت نہیں تھی کہ اپنی بات میں اعتبار بڑھانا مقصود ہو، بل کہ وہ زمانہ ہی اِس قابل ہے کہ ہمیں متعارف کرانا مطلوبِ الٰہی تھا۔

اللہ ہر ایک کی قسم نہیں کھاتا۔ کوئی اتنا معتبر ہو جائے کہ پروردگار اُس کی قسم کھائے، تو ہمیں غور کرنے کی دعوت ہے کہ غور و فکر کرو۔

وہ کیا وقت ہے کہ جس کی قسم اللہ کھا رہا ہے۔ کبھی ذاتِ کبریا نے صبح کی قسم کھائی، جب وہ سانس لیتی ہے۔ کبھی پروردگارِ عالم نے رات کی قسم کھائی۔

زمانہ بہ جائے خود قابلِ تعریف ہے نہ قابلِ مذمّت ہے۔ کوئی واقعہ، کچھ حالات و واقعات ہوتے ہیں، جو اُس زمانے سے جُڑ جاتے ہیں، جو اُنھیں قابلِ تعریف بنا دیتے ہیں اور قابلِ مذمّت بھی بنا دیتے ہیں۔

اب اگر اللہ صبح کی قسم کھا رہا ہے، اب اگر اللہ دوپہر کی قسم کھا رہا ہے، تو ذاتی طور پر نہ رات قابلِ اعتبار ہے، نہ دوپہر قابلِ اعتبار ہے، نہ صبح کی کوئی حیثیت ہے۔ ہمیں تاریخ کے صفحات میں ڈھونڈنا ہوگا۔ اب کوئی عصر بھی ہے، یہ وقتِ عصر نہیں، جس میں اِس وقت ہم نَفَس لے رہے ہیں، یہ عصر ہے۔ اللہ عصر کی قسم نہیں کھا رہا۔ تحقیق کریں کہ کوئی وقتِ عصر، جو قابلِ قسمِ پروردگار قرار پایا۔

بعض اوقات اگر فرق دِکھائی دے رہا ہو، تو ہر فرق تضاد نہیں ہوتا۔ مرد اور عورت میں فرق ہے، تضاد نہیں ہے۔ دن اور رات میں فرق، تضاد نہیں ہے۔ ہر فرق متصادم نہیں ہوتا۔ لہٰذا اگر یہاں پر اوالعصر کہہ کے عصر کی قسم کھا رہا ہے، تو تئیس برس کا عصرِ پیغمبر ﷺ بھی مراد ہے۔

تیرہ برس کی مکّی زندگی اور دس برس کی مدنی زندگی، تئیس برس کا عصرِ پیغمبرؐ، اللہ اُس کی قسم کھا رہا ہے۔ ایک جملہ آپ کے قابلِ قدر ذوقِ آگہی کی نذر کروں، ہمیں کوئی نظام نہیں چاہیے الجھنوں اور مشکلات سے بچنے کے لیے، ہمیں بس نظامِ مصطفوی ﷺ چاہیے۔ تمام تر مشکلات کا حل نظامِ مصطفوی ﷺ میں پایا جاتا ہے۔

کون سی چیز ہے، جو اللہ کے رسول ﷺ نہیں دے کر گئے۔ اللہ کے پیغمبر ﷺ نہیں دے کر گئے۔ عصرِ پیغمبر ﷺ سے ہمیں جامع ترین حیات ملتی ہے۔ ایک کو نبی مکرّم ﷺ کی حیات کہتے ہیں، ایک کو امام حسینؑ کی حیات کہتے ہیں۔ اب وہ حدیث واضح ہو جاتی ہے: ”حسینؓ مجھ سے ہے اور میں حسینؓ سے ہوں۔“

عصرِ پیغمبر ﷺ قیامت تک کے لیے راہ نما، پیشوا، ہادی ہے۔ کیا تعلق ہے قسمِ عصر کا انسان کے خسارے سے؟ تعلق یہ ہے کہ تمھیں اگر خسارے سے بچنا ہے تو عصرِ پیغمبرؐ کو اپنے لیے اُسوہ حسنہ بنالو۔ عصرِ پیغمبر ﷺ تمھیں تمام تر اُلجھنوں اور مشکلات سے نجات عطا کرے گا۔

اسلامی معاشرے میں ایک شخصیت کیسی ہوتی ہے؟ اگر اسے چند جملوں میں اور چند آیات و فقروں میں محسوس کرنا ہو، تو سورہ والعصر کی تلاوت کر لی جائے۔ یہ سورہ ایک مسلمان شخصیت، ایک مسلمان خاص فرد کی راہ نمائی کرتا ہوا دِکھائی دیتا ہے کہ کس طرح اُسے جینا چاہیے۔

اگر کسی کو دِین داری کا نصاب مرتّب کرنا ہے تو وہ سورہ مبارکہ عصر کا مطالعہ کرے۔ یہ یقیناً دین داری کا ایک مختصر، جامع اور مکمل نصاب ہے۔ اِس پہ عمل کرنے والے ہی در حقیقت دِین دار ہیں۔ سورہ مبارکہ والعصر، اسلامی معاشرے میں شخصیت کا کردار، یہ سورہ ایک کام یاب ترین مسلمان اور موحّد شخصیت کے اُصولوں کو مرتّب کر رہا ہے۔

”قسم ہے زمانے کی انسان خسارے میں ہے۔ اِلاّ اُن لوگوں کے، جو صاحبانِ ایمان ہوں، عملِ صالح کرنے والے ہوں، حق کہنے اور سننے کی جرآت اور حوصلہ رکھتے ہوں۔ صبر کر کے دِکھاتے ہوں اور صبر کی تلقین کرتے ہوں۔“

اللہ ایسے مسلمان کو پسند نہیں کرتا جس کا اللہ سے تعلق تو گہرا ہو، مگر اللہ کی مخلوق سے اُس کا تعلق نہ ہو۔ وہ مسلمان نہیں ہے، کہ جو عبادت گزارِ الٰہی تو ہے، مگر خدمت گزارِ مخلوق نہ ہو۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہر انسان اللہ کی بارگاہ میں بھی سجدہ ریز ہو اور مخلوقِ الٰہی کا بھی خدمت گزار ہو۔

اِس سورہ مبارکہ میں چار باتوں کی راہ نمائی کی گئی ہے۔ ایمان اور عملِ صالح، حق اور صبر کی تلقین۔ پہلی دو چیزوں کا تعلق اللہ سے بندے کا ہے۔ بندے کا اللہ سے ہے۔ اور دوسری دو چیزوں کا تعلق بندے کا بندوں سے ہے۔

ایمان کا تعلق میرا، میرے آ کے ساتھ ایک تعلق ہے۔ ایک رابطہ ہے، ایک واسطہ ہے، اِک ربط ہے۔ دوسرا مرحلہ عمل صالح کا ہے، مگر جو دو بعد کے مرحلے ہیں تیسرا اور چوتھا مرحلہ، وہ بندوں کا بندوں سے تعلق ہے۔ وہ انسان کیسے مسلمان کہلائے، جسے یہ نہ معلوم ہو کہ معاشرے میں کیا ہو رہا ہے؟ حالات کیسے ہیں؟ معاملات کیا ہیں؟ مشکلات کیا ہیں؟ پریشانیاں کیا ہیں؟

مسلمان، مسلمان سے لاتعلق ہو، آ ایسے مسلمان کو پسند نہیں کرتا۔ جب آ کے ہاں سے انسان دُنیا میں قدم رکھتا ہے، یہ بچّہ جو آپ کی، ہماری آغوش میں آتا ہے، یہ وہاں سے تین چیزیں لے کر آتا ہے۔ ایک یہ بدن لے کر آتا ہے، ایک یہ رُوح لے کر آتا ہے اور یہ تعلقات لے کر آتا ہے۔ لہٰذا یہ تین چیزیں لے کر آیا ہے۔

ایک یہ بدن لے کر آیا ہے، جب آ کے ہاں سے دنیا میں اِس نے قدم رکھا، اِس بچے نے، اِس انسان نے، جو کل بچّہ تھا، آج کا یہ جوان ہے، آج کا یہ بزرگ ہے، آج کا یہ بوڑھا ہے، آج کا یہ عالم ہے، آج کا یہ ڈاکٹر ہے، آج کا یہ انجینیر ہے، کچھ بھی ہو۔ مگر یہ پیدائشی عالم نہیں ہے۔ لیکن معمولاً جن لوگوں کا تذکرہ ہے، جن انسانوں سے اللہ مخاطب ہے، وہ جب دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں، یا بدن لے کر آئے ہیں، یا وہ رُوح لے کر آئے ہیں، یا وہ تعلقات لے کر آئے ہیں۔ بدن کی غذا کو ”عملِ صالح“ کہتے ہیں۔ رُوح کی غذا کو ”ایمان“ کہا جاتا ہے اور تعلقات کی غذا کو ”حق کی نصیحت“ اور ”صبر کی تلقین“ کہا جاتا ہے۔ اب آ چاہتا یہ ہے کہ مسلمان اپنے فریضے کو ادا کرے۔

اُستادِ محترم حضرت علاّمہ سیّد ذیشان حیدر جوادی اپنے ترجمہ قرآن بہ عنوان ”انوارالقرآن“ میں سورہ عصر کے حاشیے میں کیا خوب رقم طراز ہیں: ”انسان حقیقی اور اضافی اعتبار سے تین چیزوں کا مالک ہے، رُوح، جسم اور تعلقات و ارتباطات۔ دین اسلام نے واضح طور پر اس بات کا اعلان کردیا ہے کہ وہ رُوح خسارے میں ہے جس میں ایمان نہیں ہے اور وہ جسم خسارے میں ہے جس کا عمل صالح نہیں ہے اور وہ روابط و تعلق خسارے کی بنیاد ہیں جن کی اَساس صبر و حق کی وصیت و نصیحت پر قائم نہیں ہے اور اس تمام خسارے کا زمانہ گواہ ہے کہ ہر زمانے میں خسارے والوں کی اکثریت رہی ہے اور فائدے والے صرف استثنائی حیثیت کے مالک رہے ہیں۔“

وطن سرینگر

NEETمیں کامیابی ہی زندگی نہیں

اپنے بچوں کو نفسیاتی بیماریوں کا شکار نہ بنائیں

حال ہی میں جموں و کشمیر سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی جانب سے بارہویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان کیا اور اب کی بار اس امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی شرح کچھ کم رہی تاہم اس کے باوجود پینسٹھ فیصد سے زیادہ امیدوار کامیاب قرار پائے۔اس دوران باعثِ حیرت بات یہ ہے کہ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں ایک خاتون نے جب اپنے بیٹے کے اس امتحان میں ناکام ہونے کی خبر سُنی تو اسے دل کا دورہ پڑا اور موقعہ پر ہی دم توڑ بیٹھیں۔ یہ ایک ایسی صورتحال کی عکاسی ہے جہاں ہم امتحانات میں کامیابی اور زیادہ سے زیادہ نمبرات حاصل کرنے کی غرض سے اپنے نونہال بچوں پر اس قدر بوجھ ڈال رہے ہیں کہ کئی مرتبہ یہ بچے ذہنی تناؤ کا شکار ہو جاتے ہیں اور کبھی اس کا نتیجہ یہ بھی ہوتا ہے کہ ناکامی کا منہ دیکھنے والا بچہ خودکشی جیسا اقدام بھی کرتا ہے۔کل شام دیر گئے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) کی جانب سے انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلہ کی خاطر لئے جانے والے امتحان کے نتائج کا اعلان کیا۔اس دوران جہاں خوشی اور مسرت والی بات یہ ہے کہ پلوامہ سے تعلق رکھنے والے ایک امیدوار نے جموں و کشمیر کے مرکزی زیرانتظام علاقہ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے وہیں ہزاروں امیدوار قسمت کی بازی ہار گئے اور انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔سوال کسی بورڈ امتحان میں نمبرات حاصل کرنے کا ہو یا NEET جیسے امتحان میں کامیابی کے جھنڈے گاڑھنے کا، ہمارے بچوں کو محنت و مشقت کے ساتھ ساتھ ایک خوفناک قسم کے ذہنی دباؤ کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس کے نتیجہ میں کثیر تعداد میں بچے چھوٹی عمر میں ہی ڈپریشن کے شکار ہو کر اپنے کیرئیر کی راہ ہی کھو دیتے ہیں۔ دراصل ہمارے والدین اب مادہ پرستی کی سوچ میں کچھ اس قدر ڈوب گئے ہیں کہ ہر کوئی ماں باپ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے NEET امتحان پاس کریں اور اس دوران وہ یہ بات دیکھنا یا پرکھنا بھول جاتے ہیں کہ آیا ان کے بچوں میں وہ صلاحیت ہے بھی کہ نہیں کہ وہ قومی سطح پر منعقد کئے جانے والے اس امتحان میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ ہمارے والدین میں سے خال خال ہی کوئی اپنے بچوں کو کیرئیر کا انتخاب کرنے کی آزادی دیتے ہیں۔کوئی بھی اپنے بچے کو اس کی پسند یا ناپسند کے بارے میں نہیں پوچھتا ہے اور اس طرح سے ہم ڈاکٹر بنانے کی تگ و دو میں لاکھوں روپے نجی کوچنگ مراکز کو دے دیتے ہیں اور ہمارے بچے ڈاکٹر بھی نہیں بن سکتے۔کوئی بھی ماں باپ اپنے بچوں کو سول سروسز کی طرف بچپن سے ہی راغب نہیں کرتا اور اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے بچوں کی ایک بہت قلیل تعداد یہ امتحان پاس کر لیتی ہے۔ ہمارے والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر موڑ اور مرحلے پر اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو جاننے کی کوشش کریں اور انہیں اُسی راستے پر چلنے کی اجازت دیں جس راستے پر یہ بچے چلنے کے خواب دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ایم بی بی ایس ڈگری کا حصول ہر کسی کے بس کی بات نہیں تاہم یہ بات بھی لازمی ہے کہ ہم بچپن سے ہی اپنے بچوں کو کسی مخصوص پیشے میں جانے کی ترغیب دیتے رہیں اور بچے کی صلاحیتیں دیکھے بغیر ہم اس کے گلے میں ڈاکٹری کا طوق نہ ڈالیں بلکہ ہر بار یہ کوشش کریں کہ بچوں کی کچھ ایسی تعلیم و تربیت ہو کہ وہ اپنے لئے خود کوئی راستہ چن سکیں۔ تحقیق سے یہ بات ثابت کی جا چکی ہے کہ وادی میں چھوٹی عمر کے بچوں کو ذہنی تناؤ کی شرح کافی تشویشناک ہے اور ایسے میں اگر انہی بچوں پر ہم پڑھائی اور کسی پیشہ ورانہ امتحان میں داخل نہ ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ برابرتاؤ کریں تو کامیابی کی شرح لگاتار کم رہے گی۔

جرائم کا بڑھتا گراف سوسائٹی کیلئے ناسور

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔۔گلفام بارجی

بارجی ہارون سرینگر

جنت بینظیر کہلانے والی وادی کشمیر میں ہر گزرتے دن کے ساتھ جرائم میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ یہ جرم چاہے کسی بھی نوعیت کا ہو جرم آخر جرم ہی ہوتا ہے۔ یہاں ہمیں آئے روز یہ خبریں پڑھنے اور سننے کو ملتی ہیں کہ فلاں جگہ بیٹے نے باپ کو مار ڈالا یا بیٹے نے ماں کو مار ڈالا۔ بھائی نے بھائی کا قتل کر ڈالا یا دیور نے بھابی کو ابدی نیند سلا دیا۔ اس کے علاوہ وادی کشمیر سے ہی دیگر دل دہلانے اور گھناؤنے جرائم کی خبریں آئے دن ہمیں سننے اور پڑھنے کو ملتی ہیں ان خبروں کو سنکر یا پڑھکر انسان کی روح کانپ اٹھتی ہے۔ایک دور میں اسطرح کی خبریں دنیا کے دیگر ممالک سے موصول ہوا کرتی تھیں لیکن زمانہ تیز رفتاری سے بدلتا گیا اب یہ دردناک۔ دل دہلانے اور گھناؤنی خبریں ہمیں اس جنت بینظیر کہلانے والی وادی کشمیر سے آئے روز سننے اور پڑھنے کو ملتی ہیں جس وادی کو صوفیوں۔ اولیاؤں اور ریشیوں کی سرزمین کہتے ہیں۔ دراصل زمانہ بدلا نہیں انسان اور اس کا ذہن بدل گیا ہے۔ اگر انسان اور اس کا ذہن بدلا نہیں ہوتا تو ایک درندہ صفت شیطانی ذہن رکھنے والا انسانی شکل میں حیوان ایک جوان سال لڑکی کو قتل کر کے اس کی لاش کو بے دردی کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے نہیں کرتا۔ایک جنگلی جانور نما بیٹا اپنی اس ماں کو ابدی نیند نہیں سلاتا جس ماں نے اسے نو ماہ اپنی کوکھ میں رکھ کر ہر طرح کی سختی کو برداشت کر کے اسے جنم دیکر اور ہر طرح کی پرورش کر کے بڑا کیا اس امید کے ساتھ کہ کل میرا بیٹا میرا سہارا بنے گا لیکن دنیا سے بیخبر بیچاری اس ماں کو کیا معلوم کہ یہی بیٹا کل اس کا قاتل ثابت ہوگا۔

حدیث نبویؐ ہے کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے لیکن یہی بیٹا اس جنت کو کس طرح جہنم میں بدل دیتا ہے یہ اب یہاں کی روز کی کہانی بن گئی ہے۔ ان جرائم کو انجام دینے والے درندوں کی اکثر یہی کہانی ہوتی ہیکہ ان درندی کو منشیات کی لت لگ چکی تھی۔ وادی کشمیر جسے جنت بینظیر بھی کہا جاتا ہے منشیات فروشوں کی آماجگاہ بن چکی ہے یہاں کا نوجوان منشیات کی اس لت میں بری طرح سے پھنستا جارہا ہے۔ جس نوجوان کو منشیات کی لت لگ چکی ہے اس نوجوان کو چھوٹے بڑے کی تمیز نہیں ہیا اور نا ہی ماں باپ۔ بھائی بہن یا بھابی کے عزت کی کوئی پرواہ ہے۔ اگرچہ جموں و کشمیر پولیس ان منشیات فروشوں پر اپنا شکنجہ مضبوط کرتا جارہا ہے اور آئے دن جموں و کشمیر کے کسی نہ کسی علاقے سے ان بے ضمیر منشیات فروشوں کو پکڑ کر سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیتے ہیں حتیٰ کہ ان منشیات فروشوں میں خواتین بھی شامل ہیں تاہم ہمارے سماج میں کئی ایسے لالچی اور خودغرض عنصر بھی موجود ہیں جو چہروں سے بالکل معصوم دکھتے ہیں ان بے ضمیر منشیات فروشوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ پولیس کے پاس کوئی جادوئی علم تو ہے نہیں کہ وہ ان بے ضمیر منشیات فروشوں کو اس جادوئی علم سے قابو کر سکیں البتہ عوام کا فرض بنتا ہیکہ وہ از خود ان عنصر کی نشاندہی کریں جو ہمارے سماج کو کھوکھلا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور اور ان کے بارے میں پولیس کو آگاہ کریں۔ جب تک نہ ہم اس منشیات کی بدعت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے پولیس کو اپنا تعاون فراہم نہیں کریں گے تب تک ہمارے نوجوان منشیات کا شکار ہوتے رہیں گے اور گھناؤنے جرائم پیش آتے رہیں گے۔

حالیہ پارلیمنٹ سیشن کے دوران (N D D T C) TreatmentDependenceDrugNational Center نے ایک سوال کے جواب میں انکشاف کیا کہ جموں و کشمیر میں ایک میلین افراد نشے کے عادی بن چکے ہیں جو ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہے؟ کیا ہم اس بات سے بے خبر ہیں کہ ہمارے محلے۔ ہمارے گاؤں یا ہمارے آس پڑوس میں کون سے نوجوان نشے کے عادی بن چکے ہیں؟ کیا ہمارا فرض نہیں بنتا ہیکہ ہم اپنے محلے۔ اپنے گاؤں یا اپنے آس پڑوس میں نظر رکھیں؟ ہاں یہ بات بھی صحیح ہے کہ جب ہم اپنے آس پڑوس کے نشے کے عادی نوجوانوں کے بارے میں ان کے والدین سے شکایت کرتے ہیں تو کچھ ایسے بھی جاہل والدین ہوتے ہیں جو اپنے بچوں کو سدھارنے اور نصیحت کرنے کے بجائے شکایت کنندہ گان پر ہی ٹوٹ پڑتے ہیں اور انہیں برا بھلا کہتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نشے کے عادی ان کے بچے بلا کسی خوف و ڈر منشیات کا کھلے عام استعمال کرتے ہیں جو پورے سماج کے لئے نقصان دہ چیز ہے۔ منشیات فروشوں کے خلاف جس محنت اور لگن سے جموں و کشمیر پولیس دن رات کام کر رہی ہے اس کام کے لئے جموں و کشمیر پولیس واقعی قابل تعریف ہے۔اس بات سے ہم بخوبی واقف ہیں کہ گزشتہ کئی برسوں سے وادی میں جتنے بھی چھوٹے بڑے جرائم کے معاملے پیش آئے اور ان جرائم کو انجام دینے والے افراد کو جموں کشمیر پولیس نے بالکل کم وقت میں طشت از بام کر کے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔میری ذاتی سوچ یہ ہیکہ وادی میں منشیات کے پھیلاؤ کی سب سے بڑی وجہ والدین کا اپنے بچوں کی طرف وقت پر توجہ نہ دینا۔ ان کی ہر فرمائش کو پورا کرنا۔ضرورت سے ذیادہ لاڑ پیار کرنا اور ضرورت سے ذیادہ جیب خرچہ دینا یہاں تک کہ موبائل فون کے غلط استعمال سے بھی بچہ بگڑنے کا اندیشہ رہتا ہے۔اس بات کا مشاہدہ آپ لوگوں نے بھی کیا ہوگا کہ آجکل کے نوجوانوں میں قوت برداشت کا فقدان ہے چھوٹے بڑے کی تمیز نہیں رہی ان میں۔شرم و حیا اور اپنے سے بڑوں کی عزت کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔

بچے کی پہلی تربیت گاہ اس کا گھر ہوتا ہے اور اس گھر میں جس تربیت سے بچے کو پال پوس کر بڑا کیا جائے گا وہی تربیت بڑا ہو کر بچے کے کام آئے گی۔ اگر تربیت صحیح ہوگی تو بچہ اپنےلئے۔ اپنے والدین۔ اپنے خاندان اور دوسروں کے لئے باعث راحت ثابت ہوگا اور اگر غلط تربیت میں پرورش ہوئی ہوگی تو یہی بچہ پورے سماج کے لئے باعث زحمت ثابت ہوگا اور یہی بچے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی غلط کاموں میں لگ جاتے ہیں۔ منشیات کی لت جیسی لعنت بھی ان ہی جیسے نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لیلیتی ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہیکہ والدین اپنے بچوں کی پرورش اسطرح کریں کہ کل یہ بچے جوان ہو کر دوسروں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں۔ اس کے علاوہ مسجد کمیٹیاں۔ محلہ کمیٹیاں اور دیگر لوگ رضاکارانہ طور پر منشیات کے خلاف کام کریں اور جنت بینظیر وادی کشمیر کو منشیات سے صاف و پاک رکھنے میں جموں و کشمیر پولیس کی مدد کریں اور ساتھ ہی ساتھ آئمہ مساجد کی بھی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف وعظ و تبلیغ کریں تب جا کے ہم جنت کہلانے والی اس وادی سے جرائم کے بازار کو کسی حد تک بند کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ انشاء اللہ۔

نیکی کر سوشل میڈیا پر ڈال۔ یہ رجحان انتہائی خطرناک ہے

ازقلم۔۔۔۔۔فاضل شفیع فاضل

فیس بک ایک آن لائن سوشل میڈیا ویب سائٹ ہے جس کا آغاز فروری 2004 میں کیا گیا۔شروعات میں فیس بک کی سائٹ محض یہ کالج تک محدود تھی لیکن کچھ ہی مدت میں فیس بک سائٹ کو پوری دنیا کی پذیرائی مل گئی۔ یہ ایک ایسی آن لائن سوشل میڈیا سائٹ ہے جس میں ہم ایک دوسرے سے جب چاہے اور جب مرضی رابطے میں رہ سکتے ہیں اور اپنی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کر سکتے ہیں۔فیس بک پر ہر ماہ 2.5 بلین تصاویر اپلوڈ ہوتی ہیں۔فیس بک دنیا کا مقبول ترین سوشل میڈیا نیٹ ورک ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ فیس بک کو روزانہ استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد 2 ارب ہے۔کوئی ہی فرد ایسا ہوگا جو آج کی تاریخ میں فیس بک کا استعمال نہ کرتا ہو۔فیس بک کی ایجاد سے لوگ ایک دوسرے کے قریب تو آگئے لیکن اس کی وجہ سے صارفین ناخوش اور حسد کی عادت میں مبتلا ہو کر ذہنی تناؤ کا شکار ہو گئے۔ یونیورسٹی آف کوپن ہیگن کی جانب سے کی گئی ایک تازہ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ سوشل میڈیا (فیس بک) استعمال کرتے ہوئے ایک ہفتے کی بریک لیتے ہیں وہ اپنی زندگی سے زیادہ خوش ہونے کے ساتھ ساتھ زیادہ ترقی کرتے ہیں جبکہ فیس بک استعمال کرنے والوں میں ناخوش رہنے کا رجحان زیادہ پایا گیا۔

اگر بات ریاست جموں و کشمیر کی کی جائے تو پچھلے چند سالوں سے یہاں فیس بک کا استعمال عجیب و غریب انداز سے ہو رہا ہے۔ایسے ایسے ویڈیوز یا پوسٹس دیکھنے کو ملتے ہیں کہ انسان کا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔شوہر اور بیوی کے نجی مسائل کو فیس بک پر ویڈیو کی صورت میں اپ لوڈ کیا جاتا ہے اور لوگوں سے رائے طلب کی جاتی ہے۔صارفین شوہر یا بیوی میں سے کسی ایک کو یا دونوں کو اپنی تنقید کا نشانہ بنا کر ان کی خوب خبر لیتے ہیں۔

بات اتنی ہی نہیں اب تو فیس بک ہمارے مولویوں کے لئے ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں وہ پیسے کمانے کے ساتھ ساتھ فرقہ پرستی کو عروج دینے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے۔ ایسے ایسے بیسود مسائل کا ذکر چھیڑتے ہیں اور ایک دوسرے کو تنقید کا نشانہ بنا کر اپنے اپنے پیروکاروں کو کام پر لگاتے ہیں۔مختلف فرقوں سے وابستہ صارفین پھر مولویوں کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو گالی گلوچ دے کر اپنے اپنے فرقہ کو درست ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسی ویڈیوز آگ کی طرح پھیلائی جاتی ہیں۔

فیس بک واحد جگہ ہے جہاں آپ کے درد کو بھی لائک کیا جاتا ہے۔ایک ایسی جگہ جہاں کسی کے درد کا تماشہ بنا دیا جاتا ہے۔آج کل یہ بخوبی دیکھا جا سکتا ہے کہ روز بروز فیس بک پر دل دہلا دینے والی ویڈیوز اپ لوڈ کی جاتی ہیں مثلاً کسی جگہ حادثہ ہو جاتا ہے، تو سب سے پہلے حادثے کو کیمرے میں قید کیا جاتا ہے۔کوئی انسان موت اور زندگی کی کشمکش میں مدد کے لیے فریاد کرتا رہتا ہے لیکن مدد کرنے سے پہلے اس کی ویڈیو بنائی جاتی ہے اور فیس بک پر اپلوڈ کی جاتی ہے۔ اتنا ہی نہیں انسان کا ضمیر اس قدر مر چکا ہے کہ فیس بک پر شہرت حاصل کرنے کے لیے اب مردوں کو بھی بخشا نہیں جاتا! دنیا سے چھوڑ کر جانے والے عزیز نوجوانوں، بہنوں اور بیٹیوں کی تصاویر اور ویڈیوز کو ان کے اہل خانہ کی اجازت کے بغیر فیس بک پر اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔ دراصل جب سے فیس بک نے Monetization کا عمل شروع کیا ہے یعنی فیس بک چینل یا پیج سے پیسے کمانے کا ایک طریقہ کار، تب سے ایسی چیزوں میں کافی اضافہ ہوا ہے۔خواہ کسی کا جنازہ ہو، کسی کی شادی ہو، کوئی شراب پی کر پکڑا گیا ہو، کوئی چوری کی واردات میں پھنس گیا ہو، یہاں تک کہ لحد میں ڈالتے وقت مردے کی بھی ویڈیو بنا کر فیس بک پر اپ لوڈ کی جاتی ہے۔

فیس بک کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان یہاں کی صحافت کو پہنچا ہے۔ ہاتھ میں مائیک لے کر کوئی بھی شخص اپنے نام کے آگے فیس بک Jouranlist لکھ دیتا ہے اور بہت دفعہ جعلی اور غیر مستند خبروں کو آگ کی طرح پھیلانے میں ان لوگوں نے اچھا خاصا کردار نبھایا ہے۔ فیس بک پر سب سے بڑی فوج خودساختہ صحافیوں کی ہے، جو اسے ایسی ویڈیوز اپلوڈ کرتے رہتے ہیں جن کا صحافت سے دور دور تک کا واسطہ نہیں رہتا اور لوگوں کو ان ویڈیوز کو شیئر کرنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ دراصل ان کا مقصد صحافت نہیں بلکہ خود کو اور اپنے پیج یا چینل کو پروموٹ کرنا ہے، جو بعد میں ان کی کمائی کا ایک ذریعہ بن سکتا ہے۔ کچھ صحافی حضرات کسی کہانی کو لے کر زور زور سے روتے بھی ہیں کیونکہ رونے والی ویڈیوز سب سے زیادہ شیئر ہوتی ہیں اور ایسی ویڈیوز پر اچھی خاصی views بھی ملتی ہیں۔

بات یہاں ختم نہیں ہوتی، دین کے نام پر لوگوں کو بیوقوف بنانا اب عام سی بات ہو گئی ہے۔ کبھی روٹی پر اللہ کا نام، کبھی تربوزے پر تو کبھی آم پر، اسی طرح بادل میں اڑتا ہوا گھوڑا دکھانا، چاند پر خانہ کعبہ کی تصویر دکھانا وغیرہ وغیرہ اور پھر اللہ کا واسطہ دے کر ان ویڈیوز کو زیادہ سے زیادہ شیئر کرنے کی تلقین کرنا محض ایک جھوٹی ترکیب کے سوا کچھ نہیں۔ یہ ویڈیوز کو edit کر کے ایک نیا فرضی ویڈیو بنا کر پیسے کمانے کے طریقے ہیں۔ یہاں پوسٹ یا ویڈیو کو دیکھنے سے پہلے ہی شیئر کیا جاتا ہے اور اس میں یہاں کی تعلیم یافتہ عوام بھی شامل ہے۔

سماج کے ناقص انسانوں کو بھی بخشا نہیں جاتا۔ محض صارفین کی تفریح کے لیے سیدھے سادے اور ذہنی مرض میں مبتلا لوگوں کا ویڈیو بنا کر فیس بک پر ڈالا جاتا ہے اور اس طرح ایک ناقص انسان کا تماشہ بنا کر پوری دنیا کو دکھایا جاتا ہے۔ callPrank کر کے لوگوں کا مذاق اڑایا جاتا ہے اور ایسی فحش چیزوں کو بڑی جلدی مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے اور لاکھوں میں لوگ ایسی ویڈیوز کو دیکھنا پسند کرتے ہیں ورنہ کسی انسان کا مذاق اڑا کر لاکھوں میں views حاصل کرنا کیسے ممکن ہے؟ گویا فیس بک سے کوئی چیز نہ بچ سکی، کس کے گھر میں کیا پک رہا ہے، کون گھر سے باہر ہے، کون کھیتوں میں ہے، کون پکنک پر گیا ہے یہ تو چند معمولی سی باتیں ہیں۔ میرے ایک دوست نے مسجد میں نماز پڑھتے پڑھتے تصویر کھینچ کر اپنی بیوی کو Tag کیا تا کہ اس کو بھروسہ ہو جائے کہ اس کا شوہر نماز کا پابند ہے۔

میں یہ مضمون لکھ ہی رہا تھا کہ اچانک میرے فون سے زور سے آواز آئی۔ دیکھا تو فیس بک باتیں کرنے لگا۔ فیس بک بولا بھائی کیا لکھ رہے ہو، میں نے سب کچھ دیکھ لیا، تم بھی یہ مضمون لکھ کر فیس بک پر ہی اپلوڈ کرنے والے ہو! لیکن ایک بات سنو تمہارے جموں کشمیر کا خدا ہی حافظ! تمہارے لکھنے سے کچھ نہیں ہونے والا۔ میں نے پوری دنیا کا سفر کیا ہے لیکن سب سے زیادہ پریشان ریاست جموں و کشمیر میں ہوا۔ باہری دنیا میں لوگ اچھے ویڈیوز اور پوسٹس کو پسند کرتے ہیں اور ضرورت ہونے پر شیئر بھی کرتے ہیں۔ لیکن یہاں کچھ الگ ہی ماجرا ہے۔ میں نے پوچھا بھائی کیا ماجرا ہے؟

فیس بک بولا! ادھر آدمی کتنا بھی اچھا لکھے اس کو اردو اخبار کی طرح اور تمہارے مضمون کی طرح کوئی نہیں پڑھنے والا، لائک اور شیئر تو دور کی بات ہے اس کے برعکس فحش اور فرضی چیزوں کو یہاں کے لوگ بے حد پسند کرتے ہیں اور ان کو مزید پھیلانے میں پہل کرتے ہیں۔ فیس بک کہنے لگا کہ اس نے سنا تھا" نیکی کر دریا میں ڈال" مگر ادھر تو معاملہ یوں ہے۔۔" کچھ بھی کر! فیس بک پر ڈال"۔۔۔ میں نے فیس بک سے استدعا کی کہ اس سنگین مسئلے کو کیسے حل کیا جا سکتا ہے۔ فیس بک کہنے لگا کہ وہ صرف اور صرف یہاں کے لوگوں کی سوچ پر منحصر ہے۔ میرے ہاتھ میں ہوتا تو میں ایسے افراد کے accountfacebook ہی بند کرتا لیکن میں بھی کسی کا نوکر ہوں۔ میرا بھی کوئی boss ہے۔ جس طرح یہاں سرکاری ملازموں کو سوشل میڈیا پر منہ کھولنے پر پابندی عائد کی گئی ٹھیک اسی طرح میری زبان پر بھی سیل لگا دی گئی ہے۔ یہاں کوئی بھی بنا روک ٹوک کے اکاؤنٹ کھول سکتا ہے اور کچھ بھی لکھ سکتا ہے۔ میں بھی تمہاری طرح بے بس ہوں۔ فیس بک کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے۔ بیچارہ یہاں کے لوگوں سے بڑا پریشان تھا اور چلتے چلتے بول کے گیا کہ جب تک یہاں کے لوگوں کی سوچ میں بدلاؤ نہیں آئے گا، یہاں کے تعلیم یافتہ نوجوان لوگوں کو سوشل میڈیا کے صحیح استعمال سے آگاہ نہیں کریں گے، محض پیسوں کی خاطر یا شہرت کی خاطر لوگ ویڈیوز بنانا بند نہیں کریں گے تب تک بدلاؤ کی امید رکھنا بے کار ہے اور ہاں اس مضمون کو بھی گنے چنے لوگ ہی پڑھیں گے۔ بس اتنا کہہ کر فیس بک کی آواز آنی بند ہو جاتی ہے۔

اکنگام اننت ناگ

fazilshafibhat@gmail.com

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

باقیات

101

ڈائریکٹر قبائلی امور جموں وکشمیر محمد ممتاز علی، ڈائریکٹر فائنانس قبائلی امور محکمہ افتخار چوہان اور نوڈل آفیسر ٹرائبل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ڈاکٹر عبد الخبیر اور دیگر متعلقین نے شرکت کی۔ وزیر موصوف نے زیادہ مؤثر اور شفاف نظام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے حکام کو جنگلاتی حقوق کی منظوری کے عمل میں تیزی لانے اور ضلعی سطح پر فارسٹ رائٹس ایکٹ (ایف آر اے) سیلوں کو فوری طور پر فعال کرنے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سیل کلیم دستاویزات کی سہولیت فراہم کرنے، بین محکمہ جاتی ہم آہنگی کو یقینی بنانے اور ریکارڈ کو بروقت اَپ لوڈ کرنے کے قابل بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے کہا، ”فارسٹ رائٹس ایکٹ (ایف آر اے) سیلوں کے قیام کے عمل کو فوری بنایا جائے۔ پورا عمل وقت کے پابند، مربوط اور لوگوں پر مرکوز ہونا چاہیے جس میں قبائلی کمیونٹیوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے ہر مرحلے پر واضح طور پر وضاحت کی گئی جوابدہی ہو۔“ اُنہوں نے محکمہ جاتی ہم آہنگی کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے ریونیو، جنگلات اور قبائلی امور محکموں کے درمیان بہتر رابطے پر زور دیا تاکہ انتظامی رُکاوٹوں اور تاخیر کو ختم کیا جا سکے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حکومت جموں وکشمیر نے اس ایکٹ کی عمل آوری کے لئے محکمہ قبائلی اُمور کو نوڈل ایجنسی مقرر کیا ہے جبکہ اس سے قبل یہ ذمہ داری محکمہ جنگلات کے پاس تھی۔ یہ قانون جنگلات پر انحصار کرنے والی کمیونٹیوں کے دیرینہ مسائل کو حل کرنے کے لئے ان کے انفرادی اور اجتماعی حقوق کو تسلیم کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے مسترد شدہ دعوؤں کا مکمل ڈیٹا اور ان کی وجوہات تیار کرنے کی ہدایت دی تا کہ مستحق افراد محروم نہ رہیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں اِصلاحی اقدامات کئے جاسکیں۔ اُنہوں نے گرام سبھاؤں کے کردار کو بھی اہم قرار دیتے ہوئے قبائلی کمیونٹیوں کی مؤثر نمائندگی پر زور دیا جو ان دعوؤں کی تصدیق اور سفارش کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ اُنہوں نے بیداری مہم کو تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اہل استفادہ کنندگان کو ان کے حقوق اور دعوے دائر کرنے کے طریقۂ کار سے مکمل طور پر آگاہ کیا جائے۔ وزیر جاوید رانا نے ضلع سطح پر بیدار مہمات اور تربیتی پروگراموں کے انعقاد پر زور دیا تاکہ لوگوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بہتر معلومات فراہم کی جاسکیں۔ اُنہوں نے حکومت کے قبائلی آبادی کے حقوق کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے باقاعدہ نگرانی، وقتاً فوقتاً جائزے اور ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا تاکہ جموں وکشمیر میں فارسٹ رائٹس ایکٹ کا مؤثر اور بروقت نفاذ یقینی بنایا جاسکے۔

102

بعض کی حالت متغیر بنی ہوئی تھی۔ ایک اور میڈیا رپورٹ کے مطابق اس حادثے میں 1 2 افراد از جان اور 61 دیگر زخمی ہوگئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ بس میں زیادہ تر وہ لوگ تھے جو اپنے روزمرہ کے کام پر رام نگر سے ادھم پور جا رہے تھے۔ نیچے سڑک پر الٹا اترنے سے پہلے بس نے ایک آٹو رکشہ کو کچل دیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ آٹو رکشا میں سفر کرنے والوں کو چوٹیں آئیں لیکن وہ بچ گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق ادھم پور ضلع کے علاقے رام نگر کے کاگورٹ گاؤں میں پیر کو ایک مسافر بس سڑک سے پھسل جانے سے کم از کم 21 افراد ہلاک اور 29 زخمی ہوگئے۔ حکام نے بتایا کہ واقعہ کے فوراً بعد پولیس، ریسکیو ٹیمیں اور مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور امدادی کارروائی شروع کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس واقعے میں کم از کم 21 افراد ہلاک ہو گئے ہیں، جب کہ 21 افراد زخمی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ حادثے کے بعد 15 مسافروں کی موقعہ پر ہی موت واقعہ ہوگئی تھی جبکہ مزید 6 مسافر ضلع اسپتال ادھم پور میں زخموں کی تاب نہ لاکر اسپتال میں دم توڑ بیٹھے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 29 زخمی زیر علاج ہیں، جن میں سے بعض کی حالت تشوشناک بنی ہوئی تھی۔ ڈی آئی جی ادھم پور، ریاسی رینج شیو کمار شرما نے کہا کہ جائے وقوعہ پر اندھا موڑ ہے۔ ہوسکتا ہے کہ موڑ پر ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا ہو۔ گاڑی ایک پیراپیٹ سے ٹکرائی اور نیچے گھائی میں جاگری۔ ڈی آئی جی ادھم پور، ریاسی رینج نے کہا کہ گاڑی اوور لوڈ تھی یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔ ڈی آئی جی ادھم پور، ریاسی رینج شیو کمار شرما نے حادثے کے کچھ دیر بعد بتایا تھا کہ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ شیو کمار شرما نے کہا کہ میں ایس ایس پی ادھم پور اور دیگر پولیس افسران کے ساتھ ریسکیو آپریشن کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ٹیموں کی توجہ زخمی مسافروں کو قریبی ہسپتالوں میں منتقل کرنے پر توجہ مرکوز ہے۔ ادھر مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ اس المناک سڑک حادثے میں 16 افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ پہاڑی راستے سے گزرنے والے ایک فوجی قافلے نے بچاؤ آپریشن کی قیادت کی۔ ایک فوجی سپاہی، جو ادھم پور سے رام نگر کی طرف ایک قافلے کی قیادت کر رہا تھا، نے بتایا کہ وہ شہری گاڑی کو پہاڑی سے نیچے گرتے ہوئے دیکھتے ہی فوراً حرکت میں آگئے۔ سپاہی نے بتایا کہ میں قافلے کی قیادت کر رہا تھا جب حادثہ راستے میں پیش آیا۔ گاڑی تقریباً 100 میٹر کی بلندی سے گر گئی۔ سپاہی نے بتایا کہ ہم نے فوری طور پر علاقے کو محفوظ بنایا اور ریسکیو آپریشن شروع کیا، اس طرح بہت سی قیمتی جانیں بچائی گئیں جن میں مردوں اور عورتوں کی بڑی مشکل سے جانیں بھی شامل تھیں۔ ریسکیو آپریشن انتہائی چیلنجنگ ثابت ہوا کیونکہ گاڑی لوہے کے ڈھیر تک گر گئی تھی اور اس کا اوپر والا حصہ تقریباً مکمل طور پر پھٹ چکا تھا۔ حکام نے بتایا کہ فوج کے جوانوں نے بھی مدد کی، اور مشترکہ ریسکیو آپریشن کیا گیا۔ ڈی آئی جی شیوکمار نے کہا کہ بعد میں ہائیڈرولک کرین کا استعمال کرتے ہوئے گاڑی کو سیدھا کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے، اور ہم ان خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں

103

دُعا گو ہوں۔ میں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس، ایس ڈی آر ایف اور محکمہ صحت کو ہدایت دی ہے کہ متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔“

104

میں سن کر دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ان لوگوں کے تئیں اپنی دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جنہوں نے اپنے قریبی عزیزوں کو کھو دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں

105

جبکہ معمولی زخمی افراد کو 25,000 روپے بطور ایکس گریشیا امداد فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس المناک واقعے میں جانوں کے ناقابلِ تلافی نقصان کا ازالہ کوئی مالی امداد نہیں کر سکتا، تاہم متاثرہ کنبوں کی امداد کے لئے فوری اقدام کے طور پر امدادی رقم فراہم کی جا رہی ہے۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت متاثرین کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے اور ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کی ہے۔

106

اور جامعیت کے لیے اپنا تعاون جاری رکھیں گے“۔ انہوں نے کہا ”ہم عالمی اداروں کے لیے ضروری ہے کہ ہم عالمی اداروں کو دوبارہ حل کرنے کے لیے متفق ہوں“۔ صدر لی کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا ”مجھے صدر لی کے ہندوستان کے پہلے دورے پر خوش آمدید کہتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ صدر لی کی زندگی جدوجہد، خدمت اور لگن کی ایک متاثر کن مثال ہے۔ ہر چیلنج نے لوگوں کی خدمت کرنے کے ان کے عزم کو تقویت بخشی ہے۔ اگرچہ یہ ان کا پہلا دورہ ہندوستان ہے، لیکن ہماری پہلی ملاقات سے ہی ہندوستان سے ان کی وابستگی واضح ہو رہی ہے“۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور جنوبی کوریا، صدر لی کے دورے کے ذریعے، اس قابل اعتماد شراکت داری کو مستقبل کی شراکت داری میں بدل دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ان کے تعلقات مزید متحرک اور جامع ہو گئے ہیں۔ مودی نے اعلان کیا کہ ہندوستان اور جنوبی کوریا نے تجارتی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک صنعتی تعاون کمیٹی تشکیل دی ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ ہندوستان اور جنوبی کوریا اہم ٹیکنالوجی اور سپلائی چین میں تعاون بڑھانے کے لیے اقتصادی سلامتی ڈائیلاگ شروع کریں گے۔

107

پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے آج میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ خواتین ریزرویشن بل کو روکنے پر اپوزیشن کو اس کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ انہوں نے لوک سبھا میں آئین کی 131 ویں ترمیمی بل 2026 کے مسترد ہونے کے بعد کانگریس اور اس کے اتحادیوں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ رجیجو نے کہا کہ ملک کی خواتین اس فیصلے پر سخت ناراض ہیں اور اپوزیشن پارٹیاں خوفزدہ ہو کر جواز پیش کر رہی ہیں۔ وزیر نے کہا کہ خواتین کی سیاسی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے یہ بل نہایت اہم تھا اور اس کی مخالفت عوامی جذبات کے خلاف ہے۔

108

حکومت اپنے وعدوں کو پورا کر رہی ہے، عمر عبداللہ نے کہا ”ہم اپنے وعدوں کو پورا کر رہے ہیں، جو وعدہ آپ نے لوگوں سے کیا تھا، وہ کہاں ہے؟ ہمیں ریاست کا درجہ واپس دو، کیونکہ لوگوں نے اسے ووٹ دیا ہے، چاہے وہ کانگریس، نیشنل کانفرنس، بی جے پی یا کسی بھی پارٹی کو ووٹ دیں“۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے اس امید کے ساتھ ووٹ دیا ہے کہ جموں وکشمیر کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک ریاست سے مرکز کے زیر انتظام علاقہ میں تبدیل کرنا ایک سزا کی طرح محسوس ہوا۔ عمر نے کہا ”میں ان (بی جے پی) سے پوچھتا ہوں جن کے خلاف ہم نے الیکشن لڑا، کیا انہوں نے عوام سے وعدے نہیں کیے؟ کہاں گئے ان کے وعدے؟“۔ انہوں نے مزید کہا ”ہاں، جموں وکشمیر میں ان کی حکومت نہیں بنی، لیکن مرکزی حکومت ان کی ہے، ان کا کیا وعدہ تھا؟ ۔انہوں نے کہا ”الیکشن میں حصہ لیں، اور اس کے بعد ہم جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کریں گے“۔ ”انہوں نے یہ نہیں کہا کہ اگر آپ کسی دوسری پارٹی کو اقتدار دیں گے تو ہم آپ کو سزا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تین مراحل میں ہوگا: پہلے حد بندی، پھر انتخابات، پھر ریاست۔“ عمر عبداللہ نے کہا ”حد بندی ہوئی - بہرحال یہ ہوا، ہوا، پھر الیکشن ہوئے - ایک نہیں بلکہ ایک ہی سال میں دو، 2024، پہلے پارلیمانی انتخابات، پھر اسمبلی کے انتخابات۔ ان کا کہنا تھا کہ الیکشن ہوتے ہی ریاست کی حیثیت بحال ہو جائے گی، آج ڈیڑھ سال گزر گیا، ہم پوچھ رہے ہیں کہ وہ وعدہ کہاں ہے؟۔“ وزیر اعلیٰ نے کہا ”ہم نے پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ ہم بل کی حمایت کرتے ہیں، لیکن مردم شماری کے بغیر حد بندی نہیں ہوسکتی، کیا مجبوری تھی؟ اس بل کے پیچھے کیا چھپا تھا؟“۔ ”جموں وکشمیر میں حد بندی کی مشق کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا ”کیا ہم بھول گئے کہ یہاں حد بندی کیسے ہوئی؟ سات سیٹیں بنائی گئی تھیں- ان میں سے چھ بی جے پی نے لے لی تھیں۔ واضح طور پر، حد بندی کنٹرول کو مضبوط کرنے کیلئے کی گئی تھی“۔

109

کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر اودھم پور منگا شیرپا، ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پریم سنگھ اور ضلعی انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ افسران تھے۔ اپنے دورے کے دوران چیف سیکرٹری نے زخمیوں سے بات چیت کی اور فراہم کی جا رہی طبی امداد کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ اور طبی عملے کو ہدایت دی کہ تمام متاثرین کو بغیر کسی تاخیر کے اعلیٰ ترین معیاری علاج اور مناسب امدادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ قرار دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے حادثے سے ہونے والے نقصانات اور تکلیف پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور متاثرہ افراد اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔ چیف سیکرٹری نے مزید بتایا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ نے فوج اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر فوری طور پر ایک جامع ریسکیو اور انخلاء آپریشن شروع کیا تا کہ متاثرین کو بروقت طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے ٹریفک ضابطوں پر سختی سے عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اوورلوڈنگ کے خلاف سخت کارروائی پر زور دیا اور انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے گاڑیوں کی فٹنس اور سڑک کی اہلیت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انتظامیہ متاثرین کی مدد کرنے اور سڑک کی حفاظت کو بڑھانے اور جموں وکشمیر میں اس طرح کے المناک واقعات کو روکنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

110

کہا کہ ہندوستان کسی کو پریشان نہیں کرتا لیکن حملہ کرنے والوں کو نہیں بخشتا۔ روڈ شو سے خطاب کرتے ہوئے سنگھ نے کہا ”آپریشن سندور یاد رکھیں، ہم کسی کو پریشان نہیں کرتے، لیکن اگر وہ ہمیں پریشان کرتے ہیں تو ہم کسی کو نہیں بخشتے۔ انتظار کریں، آپ کے عزائم پورے ہوں گے، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔“ سنگھ نے تمل ناڈو اسمبلی انتخابات کے لیے راودھا پورم میں بی جے پی امیدوار کی حمایت میں ایک روڈ شو سے خطاب کرتے ہوئے کہا ”دہشت گردانہ حملے کے فوراً بعد، ہندوستان نے پاکستان کے اندر دہشت گردوں کے لانچ پیڈ کو نشانہ بناتے ہوئے آپریشن سندور شروع کیا جس میں ہمیں کامیابی حاصل ہوئی۔“ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت نے اعلان کیا ہے کہ اب حملوں کو برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے اور جو بھی ملک کی طرف آنکھ اٹھاتا ہے ان کو انہیں کی زبان میں جواب دیا جائے گا۔

111

ایک چوکی پر، ایک گاڑی کو روک کر اس میں سوار دو افراد عاقب فیاض ولد فیاض احمد ڈار ولد یوران ہال اور مدثر احمد ولد فیاض احمد ڈار، عبدالرحمن، عبدالرحمن، عبدالرحمن، عبدالرحمن ولد عبدالرحمن، عبدالرشید احمد ولد احمد ڈار تھے۔ ساتھی مدثر احمد سے چرس پاؤڈر برآمد کیا گیا، جبکہ عاقب فیاض کی گاڑی کے بوٹ اسپیس سے 41 گرام چرس برآمد ہوئی۔ ادھر پلوامہ میں، جموں وکشمیر پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں میں چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ پہلی کارروائی میں، پی پی نیوا کی ایک پولیس پارٹی نے سنگو نربل میں قائم ایک ناکے پر ایک موٹر سائیکل کو روکا جس پر دو افراد سوار تھے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 7.50 گرام ہیروئن نما مادہ اور 1500 روپے نقدی برآمد ہوئی۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے تحویل میں لے لیا گیا۔ ایک اور کارروائی میں، راجپورہ پل پر قائم ایک چوکی پر پی پی راجپورہ کی ایک پولیس پارٹی نے موٹر سائیکل پر سوار دو افراد کو روکا۔ دوران چیکنگ ان کے قبضے سے تقریباً 8.5 گرام براؤن شوگر نما مادہ برآمد ہوا۔ دونوں ملزمان کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکلیں بھی قبضے میں لے لی گئیں۔ اسی دوران ہندواڑہ میں، پی ایس ہندواڑہ کے جے ڈی میں شیلال کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے قبضے سے چرس جیسی مادہ برآمد ہوئی۔ ملزم کی شناخت محی الدین ڈار ولد احسن ڈار ساکنہ واسکورہ ہندواڑہ کے بطور ہوئی ہے۔ ادھر بارہمولہ میں پی ایس کریری کے جے ڈی میں وانیگام پائین میں معمول کے ناکہ چیکنگ کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان کی شناخت دانش احمد یارے ولد محمد مقبول، درگام تلکام، اور شبیر احمد میر ولد غ محمد میر، ساکنہ فرستھر کریری کے طور پر ہوئی ہے۔ دوران چیکنگ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 18 گرام چرس اور 70 سپیٹا ڈول کی گولیاں برآمد کر لیں۔ گاڑی کا جو جرم میں استعمال ہوا تھا،

112

کالج ادھمپور کے پرنسپلوں کو فوری ہدایات جاری کیں تا کہ تمام زخمیوں کے لئے فوری اور مربوط طبی امداد کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے دونوں طبی اداروں کے سربراہان کو ہدایت دی کہ ایمرجنسی خدمات کو ہائی الرٹ پر رکھا جائے اور ریفر کئے گئے تمام مریضوں کے فوری داخلے کو یقینی بنائیں۔ سکینہ ایتو نے دونوں پرنسپلوں کو ہدایت دی کہ سینئر ڈاکٹروں، ٹراما سپیشلسٹوں، سرجنوں اور پیرامیڈیکل عملے پر مشتمل خصوصی ٹیمیں تعینات کی جائیں تا کہ مسلسل نگرانی اور علاج یقینی بنایا جا سکے۔ چوبیس گھنٹے ماہرین کی دستیابی بشمول کریٹیکل کیئر اور جہاں ضرورت ہو سرجیکل مداخلت برقرار رکھا جائے

113

منظر نامے کا بھی جائزہ لیا۔ ملک دشمن عناصر کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے سکیورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے، علاقے پر تسلط کو تیز کرنے اور انٹیلی جنس نیٹ ورکس کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ اعلیٰ سطح کی چوکسی برقرار رکھیں اور کسی بھی حفاظتی چیلنج کا فوری اور موثر جواب یقینی بنائیں۔ ڈی آئی جی ایس کے آر نے امن و استحکام کو برقرار رکھنے میں پیشہ ورانہ پولیسنگ، عوامی تعاون اور فعال اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت کی کہ وہ قانون پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے منشیات کی سمگلنگ اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کے خلاف کارروائی تیز کریں۔ ایس ایس پی پلوامہ تنوشری نے چیئر کو ضلع کے جرائم اور سیکورٹی کے حالات کے بارے میں بریفنگ دی اور مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ پولیس امن و امان کو برقرار رکھنے، سیکورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے اور عوام کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

114

آلود رہنے کے بیچ بکھری ہوئی کچھ جگہوں پر دوپہر کے آخر اور شام کے اوقات میں گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں اور ہلکی بارش ہونے کا امکان ہے جبکہ 26 اپریل کو دوپہر تک مختصر وقت چند مقامات پر گرج چمک تیز ہوائیں اور ہلکی بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ 27 اور 28 اپریل موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم 29 اور 30 اپریل کو دوپہر تک مختصر وقت چند مقامات پر گرج چمک تیز ہوائیں اور ہلکی بارش متوقع ہے۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 23 اپریل تک کھیتی باڑی اور میوہ دار درختوں پر ادویات کے چھڑکاؤ کا کام جاری رکھیں۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 23 اپریل تک کئی

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MR. ARIF SIKANDAR MIR

1. JAMMU & KASHMIR CRICKET ASSOCIATION
THROUGH ITS REPRESENTATION
MAJID YAQOOB DAR
S/O MOHD YAQOOB DAR
R/O ISHBER NISHAT SRINAGAR
AGED 50 YEARS
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE SUPERINTENDING ENGINEER PWD(R&B) CIRCLE SRINAGAR NORTH

Subject:- Expression of Interest (EOI) for Empanelment of Consultants for various Building Works for PWD(R&B) Circle Srinagar North.
Reference:- This Office NIT No.01/SECSN/2026-27/176-80, DATED: 06-04-2026, issued under endorsement no. SECSN/EOI/2026-27/176-80 Dated: 06-04-2026.

CORRIGENDUM

The last date for above referred NIT is hereby extended to 28-04-2026 4.00 PM to ensure greater participation.
No.SE/R&B/CSN/PS/688-93 Dated. 18-04-2026

Sd/-Superintending Engineer,
PW(R&B) Circle Srinagar North.

DIPK No: 573/26

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER KULGAM

Subject: Final Seniority List of Junior Assistants of District Cadre Kulgam.

NOTIFICATION

Whereas, this office had issued the 1st Tentative Seniority List of Junior Assistants of District Cadre Kulgam vide this office notification No. 338-47 dated 24/03/2026 and the same was circulated among the concerned officials for inviting objections/representations.
Whereas, objections/representations received within the stipulated time were examined and disposed of on merit as per available records.
Now, therefore, the Final Seniority List of Junior Assistants of District Cadre Kulgam is hereby framed and issued. The same is circulated among all concerned officials through their respective DDOs for information and record.
This final seniority list shall be treated as final for all service matters, unless any genuine error is noticed subsequently, which shall be subject to rectification as per rules.
The final seniority list is enclosed as Annexure "A".

Annexure A
Subject: Seniority of Jr. Assistants District Kulgam

S. No	Name of Employee	Place of Posting	Date of Birth	Date of Initial Appointment	Date of Promotion to the current Post	Category	Remarks 1	Remarks 2
1	Mahrukh Bashir	Block Qaimoh	12-02-1980	10-02-1998	10-02-1998			
2	Javid ahmad salroo	Block kulgam	01-02-1974	01-10-2004	01-10-2004			
3	Mukhtar Ahmad Bhat	SDH Yaripora	03-03-1985	03-10-2018	03-10-2018			
4	Muzamil Rashid Wani	Block kulgam	28-01-1992	04-05-2023	04-05-2023		SATC QUALIFIED on 5/04/2025 vide JKPSC Notification No. 15-(S) PSC of 2025	As per merit
5	Hilal Ahmad Khan	CMO Office Kulgam	18-09-1996	04-05-2023	04-05-2023	R B A	SATC QUALIFIED on 5/04/2025 vide JKPSC Notification No. 15-(S) PSC of 2025	
6	Ishfaq Ahmad Bhat	Block kulgam	25-09-1992	15-10-2012	06-03-2024		As per merit	
7	Nelofar Mushtaq	SDH DH Pora	11-11-1991	15-10-2012	06-03-2024			
8	Zahoor Ahmad Mir	Block kulgam	03-07-1988	15-10-2012	25-03-2026		As per merit	
9	Roomy Bashir	Block Qazigund	10-11-1992	15-10-2012	25-03-2026			

Sd/- Chief Meedical Officer Kulaga

DIPK No:591/26

THE JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION
RESHAM CHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU - 180016

Subject: Conduct of Written Examination for the posts of Assistant Architect in Housing and Urban Development Department - Provisional Answer Key thereof.
Notification No. PSC/Exam/S/2026/42
Dated: 18.04.2026

In pursuance of Rule 10(c) of the Jammu & Kashmir Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022, as amended upto date, the Provisional Answer Key of Question Paper pertaining to the written examination for the posts of Assistant Architect in Housing and Urban Development Department, held on 18.04.2026, is hereby notified for seeking the objections from candidates:

Test Booklet Question No. (Series A)	
Q1	A
Q2	C
Q3	D
Q4	B
Q5	A
Q6	A
Q7	A
Q8	C
Q9	D
Q10	B
Q11	A
Q12	D

Test Booklet Question No. (Series A)	
Q13	C
Q14	B
Q15	C
Q16	A
Q17	
Q18	D
Q19	B
Q20	C
Q21	C
Q22	A
Q23	C
Q24	A

Test Booklet Question No. (Series A)	
Q25	B
Q26	D
Q27	C
Q28	C
Q29	B
Q30	B
Q31	C
Q32	A
Q33	D
Q34.	B
Q35	A
Q36	B

Test Booklet Question No. (Series A)	
Q37	B
Q38	D
Q39	C
Q40	D
Q41	B
Q42	A
Q43	C
Q44	B
Q45	C
Q46	A
Q47	D
Q48	A
Q49	A
Q50	C
Q51	C
Q52	A
Q53	D
Q54	C
Q55	A
Q56	D
Q57	B
Q58	A

Test Booklet Question No (Series A)	
Q59	B
Q60	D
Q61	C
Q62	B
Q63	A
Q64	B
Q65	C
Q66	B
Q67	A
Q68	B
Q69	C
Q70	B
Q71	D
Q72	B
Q73	C
Q74	C
Q75	B
Q76	D
Q77	A
Q78	A
Q79	A
Q80	B

Test Booklet Question No. (Series A)	
Q81	A
Q82	D
Q83	C
Q84	D
Q85	A
Q86	C
Q87	D
Q88	C
Q89	D
Q90	A
Q91	B
Q92	D
Q93	A
Q94	A
Q95	D
Q96	C
Q97	D
Q98	B
Q99	A
Q100	D

The candidates are advised to refer to Question Booklet (Series A) to match the corresponding question(s) in their respective Question Booklet Series and if any candidate feels that the key to any of the question(s) is/are wrong, he/she may represent on prescribed format/proforma annexed as Annexure-A along with the documentary proof/evidence (hard copies only) and fee of Rs.500/- per question in the form of Demand Draft drawn in favour of COE, MK PSC (refundable in case of genuine/correct representation) to the Controller of Examinations, Jammu & Kashmir Public Service Commission, from Monday i.e. 20.04.2026 to 22.04.2026. The candidates are further advised to clearly mention the question(s) objected to with reference to its serial number as it appears in the Question Booklet of Series A of the provisional answer key(s).
Any objection/application not accompanied by the requisite Demand Draft of Rs.500/- as prescribed, shall not be considered/entertained under any circumstances. Candidates are, in their own interest, advised to adhere to these instructions and not submit any objection unaccompanied by the Demand Draft as required under extant rules. The Commission shall not entertain any such representation(s) after the expiry of the stipulated period i.e. after 22.04.2026 (Wednesday), 05.00 pm.
Further, objection(s) submitted in any other mode will not be entertained.
The provisional answer key is/are also available on the website of the Commission http://www.jkpsc.nic.in.
No. PSC/Ex-Secy/2026/25 Dated: 18.04.2026

Sachin Jamwal) JKAS
Controller of Examinations J&K Public Service Commission

DIPK No: 565/26

”زیرو“ دنیا کا مختصر ترین ماؤس

زیرو ماؤس دنیا کا مختصر ترین وائرلس ماؤس ہے جو بلیوٹوتھ سے بھی کام کرتا ہے

نیویارک: دنیا کا مختصر ترین ماؤس تیار کرلیا گیا جسے ”زیرو ماؤس“ کا نام دیا گیا ہے، یہ ہر طرح کے ڈیسک ٹاپ، لیپ ٹاپ، کمپیوٹر اور اسمارٹ فون کے ساتھ کام کرسکتا ہے۔ یہ ماؤس ایک انگلی سے کام کرسکتا ہے جسے آپ جیب میں آسانی سے رکھ سکتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں لیپ ٹاپ پیڈ کے آئی پیڈ پر کام کرنے میں الجھن ہوتی ہے۔ اس کی وجہ ٹچ پیڈ کی حساسیت ہوسکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے مقامات پر ماؤس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ لیپ ٹاپ کو ایک مرتبہ چارج کرنے کے بعد کئی مرتبہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زیرو ماؤس کو گھر، دفتر اور سفر میں ہر جگہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک انگلی یعنی ون فنگر ڈیزائن کی وجہ سے اسے استعمال کرنا بہت آسان اور باسہولت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ انڈی گوگو پر یہ تیزی سے مقبول ہورہا ہے۔ اپنی چھوٹی جسامت کے باوجود یہ ہر قسم کی سطح پر آسانی سے چل سکتا ہے اور کام کرتا ہے۔ اپنے ڈیزائن کی بنیاد پر یہ ماؤس موڈ اور ایئر موڈ دونوں میں کام کرسکتا ہے۔ کسی بھی کانفرنس میں پریزینٹیشن کے دوران آپ اسے لیزر پوائنٹر کے طور پر بھی استعمال کرسکتے ہیں اور یوں اسے ہرفن مولا دنیا کا سب سے چھوٹا ماؤس کہا جاسکتا ہے جبکہ عین اسی وقت یہ پریزنٹیشن سلائیڈ کو آگے پیچھے کرنے کا کام بھی انجام دیتا ہے اور آپ کو بار بار لیپ ٹاپ کی طرف نہیں جانا پڑتا۔ اگر آپ ٹک ٹاکر اور یوٹیوبر ہیں تو زیرو ماؤس سے فون اور ٹیبلٹ کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ بار بار آپ کو فون ریکارڈنگ روکنے کے لیے اس کے پاس جانے کی ضرورت نہیں رہے گی اور ماؤس کے صرف ایک کلک سے آپ اپنا کام انجام دے سکیں گے۔ اس کے علاوہ بھی زیرو ماؤس ٹچ آلات کنٹرول کرنے کے بہت سے آپشن فراہم کرتا ہے۔ زیرو ماؤس کی تعارفی قیمت 39 ڈالر رکھی گئی ہے۔

MNN

نظامِ شمسی سے باہر دریافت شدہ سیاروں کی تعداد 5000 سے زیادہ ہوگئی

1992 میں نظامِ شمسی سے ماورا پہلا سیارہ دریافت ہونے کے بعد اب 2022 میں ان کی تعداد 5000 تک پہنچ گئی ہے

پیسا ڈینا، کیلیفورنیا: ہماری وسیع و عریض کائنات میں ان گنت کہکشائیں، اربوں سورج اور دیگر حیرت انگیز اجسام موجود ہیں۔ نظامِ شمسی سے باہر ایسے کئی سیارے بھی موجود ہیں جنہیں ایگزوپلانیٹ کہا جاتا ہے اور اب ان کی گنتی 5000 تک جاپہنچی ہے۔ لیکن اب بھی کروڑوں اربوں ایسے سیارے موجود ہیں جو شاید ہماری زمین جیسے بھی ہوسکتے ہیں اور ان کی دریافت اور شناخت کا کام ابھی باقی ہے۔ اس ہفتے ماہرینِ فلکیات نے اعلان کیا ہے کہ کچھ عرصہ قبل کیپلر خلائی دوربین سے دیکھے گئے 65 اجسام کو سیاروں کا درجہ دیا گیا ہے جس کے بعد ان کی تعداد 5005 تک پہنچ چکی ہے جو ایک اہم سنگِ میل ہے۔ ان میں پانچ سیاروں کا ایک مجموعہ بھی ہے جو کے ٹو 384 نامی سرخ بونے ستارے کے گرد گھوم رہے ہیں۔ ماہرین نے بعض سیاروں کو سپر ارتھ اور منی نیپچون کا نام بھی دیا ہے اسی طرح نظامِ شمسی کے مشتری جیسے دیوہیکل سیارے بھی ملے ہیں۔ لیکن اس کیٹلاگ میں 30 فیصد مشتری اور زحل جیسے بڑے سیارے ہیں، کچھ برفیلے نیپچون اور یورینس کی طرح ہیں اور کچھ ٹھوس پتھریلے سیارے ہیں جنہیں سپر ارتھ کا نام دیا گیا ہے۔ ہماری زمین اور مریخ جیسے سیارے بہت کم ملے ہیں۔ 1992 میں پہلا سیارہ دریافت ہوا تھا۔ پھر 2009 میں کیپلر دوربین سے سیاروں کی تعداد تیزی سے بڑھی اور اس نے کل 60 فیصد سے زائد سیارے ڈھونڈنے میں ہماری مدد کی۔ اس کے بعد ٹی ای ایس ایس دوربین نے سیاروں کی شناخت و دریافت کو گویا پر لگادیے۔ لیکن ناسا میں ایگزوپلانیٹ کا شمار رکھنے والی ماہر جیسی کریچیان سن کہتی ہیں کہ 5000 میں سے 4900 ہماری زمین سے چند ہزار نوری میل کے فاصلے پر موجود ہیں۔ 'اگر ہم اطراف میں ہی اس چھوٹے سے رقبے کی بات کریں تو اندازہ ہے کہ وہاں 100 سے 200 ارب مزید سیارے مل جائیں گے اور وہ ہمارا ہوش اڑانے کے لیے کافی ہیں،' جیسی نے کہا۔ ماہرین پرامید ہیں کہ نینسی گریس رومن اسپیس ٹیلی اسکوپ اس کام میں مزید مدد کریں گے اور جیمز ویب خلائی دوربین سے بھی دوردراز کائناتی گوشوں میں مزید نئے سیارے مل سکیں گے۔

MNN

زرعی انقلاب بذریعہ مصنوعی ذہانت اور اُس کے خطرات

مصنوعی ذہانت (AI) زرعی انقلاب لانے اور بڑھتی ہوئی عالمی آبادی کو منظم طریقے سے خوراک فراہم کرنے کا چیلنج قبول کرنے کے قریب ہے تاہم محققین نے خبردار کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت کو زرعی میدان میں وسیع پیمانے پر استعمال کرنے سے متعدد خطرات جڑے ہیں جن پر غور نہیں کیا جارہا۔ 'نیچر مشین انٹیلی جنس' نامی جریدے میں شائع ہوئی ایک حالیہ تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ مستقبل میں زراعت میں مصنوعی ذہانت کا استعمال کھیتوں، کسانوں اور غذائی تحفظ کے ممکنہ خطرات کے ساتھ وابستہ ہے جنہیں کم نوعیت کا سمجھا جارہا ہے۔ مصنفین میں سے ایک یونیورسٹی آف کیمبرج کے ڈاکٹر اساف زاشور نے بتایا کہ کھیتوں میں کام کرنے والی ذہین مشینوں کا خیال سائنس فکشن نہیں ہے۔ بڑی کمپنیاں پہلے سے ہی اگلی نسل کے خودمختار bots-AG (زرعی روبوٹس) اور فیصلہ سازی کے مضبوط نظام کی تیاری کر رہی ہیں جو میدانوں میں انسانوں کی جگہ لے لیں گے۔ لیکن اب تک کسی نے یہ سوال نہیں پوچھا کہ کیا زرعی مصنوعی ذہانت سے کوئی خطرہ وابستہ ہے؟۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فصلوں کے انتظام اور زرعی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت سے جڑے ممکنہ خطرات پر غور کرنا چاہیے اور نئی ٹیکنالوجیز کو تجربات کے مراحل سے گزار کر آزمانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ محفوظ ہیں اور حادثاتی ناکامیوں، غیر ارادی نتائج اور سائبر حملوں سے محفوظ ہیں۔ اپنی تحقیق میں، مصنفین نے خطرات کا ایک کیٹلاگ بھی پیش کیا جس میں زراعت کے لیے AI کی ذمہ دارانہ ترقی اور خطرات سے نمٹنے کے طریقوں کو زیرِ بحث لایا گیا۔ اس میں سائبر حملوں کا بالخصوص ذکر کیا گیا جو ممکنہ طور پر اے آئی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے تجارتی فصلوں کے انتظام میں خلل کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس سے بچاؤ کے لیے ماہرین 'وائٹ ہیٹ ہیکرز' کی تجویز بھی پیش کرتے ہیں جو کمپنیوں کو دورانِ آپریشن کسی بھی خامی کی نشاندہی کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں تاکہ سسٹم کو منفی ہیکرز سے محفوظ رکھا جاسکے۔

MNN

ای ڈاکٹرز

گھر بیٹھے انٹرنیٹ کے ذریعے مسیحائی کا فریضہ انجام دیتی ڈاکٹر

لیپ ٹاپ پر انٹرنیٹ کے ذریعے گھر بیٹھی ڈاکٹر کا مریض سے رابطہ ہونا اور مریض کی مکمل کیفیت سے آگاہی کے بعد اس کو دوا تجویز کرنا۔۔۔۔۔ مسیحائی کا یہ انداز اختیار کرنے والوں کو ''ای ڈاکٹرز'' کہا جاتا ہے اور اس عمل کو بھی ''ای ڈاکٹر'' یعنی ''الیکٹرانک ڈاکٹر'' کا نام دیا گیا ہے۔ ای ڈاکٹرز فی زمانہ دورِ جدید کی ایک ایسی سہولت ہے، جس سے گھر بیٹھے بے شمار مریض فیض یاب ہوسکتے ہیں۔ خصوصاً پچھلے دنوں کرونا کی وبا کے دوران جب اسپتال بھر چکے تھے، مریض پریشان تھے۔ ایسی صورت میں ای ڈاکٹرز ایک اہم کردار ادا کررہی تھیں۔ یہ خواتین ڈاکٹرز پاکستان اور دنیا کے مختلف مقامات سے پاکستان میں کرونا کی وبا اور خواتین و بچوں کی صحت کے متعلق مشورے اور علاج تجویز کرتی اور قرنطینہ میں مریضوں کی ٹیلی ہیلتھ اور ٹیلی میڈیسن کے ذریعے مدد اور راہ نمائی کرتی رہیں۔ درحقیقت وطنِ عزیز میں ہر سال متعدد لڑکیاں ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کرکے پریکٹس کرنے کے بعد کسی بھی وجہ سے پریکٹس کا سلسلہ جاری نہیں رکھ پاتیں۔ اس منصوبے کے تحت وہ اپنی گھریلو ذمے داریوں اور بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے ساتھ گھر بیٹھے اپنے فرائض کی انجام دہی کرتی ہیں۔ اس کے لیے گھر سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر سال طب کی تعلیم حاصل کرنے والوں میں سے تقریباً ستر فی صد خواتین ڈاکٹر بنتی ہیں اور ان میں سے بہت بڑی تعداد پریکٹس جاری نہیں رکھ پاتی۔ لہٰذا ایسی تمام گھر بیٹھی ڈاکٹرز جو اپنے پروفیشن کا آغاز کرنا چاہتی ہیں وہ ای ڈاکٹر کی حیثیت سے دوبارہ اپنی پریکٹس جاری رکھ سکتی ہیں۔ کچھ عرصہ قبل تک تو یہ سوچنا بھی محال تھا کہ کبھی ایسا دور بھی آئے گا کہ ہر کام گھر بیٹھے کسی مشین کے ذریعے ہدایات دے کر کرنا ممکن ہوجائے گا۔ لیکن آج آئی ٹی کے میدان میں ہونے والی ترقی نے یہ سب ممکن کردیا ہے بلکہ طرزِ زندگی کو قدرے سہل بنادیا ہے۔ جس طرح وقت گزرنے کے ساتھ آن لائن خریداری اور آن لائن تدریس کا رجحان بڑھتا جارہا ہے۔ اسی طرح آن لائن طبی سہولیات حاصل کرنے کا بھی آغاز ہوچکا ہے۔ ای ڈاکٹرز کے لیے ان لیڈی ڈاکٹرز کو آن لائن تعلیم اور ٹریننگ بھی حاصل کرنی پڑتی ہے۔ چھے ماہ کا فیملی میڈیسن کا کورس، جس کے ذریعے گھر بیٹھ جانے والی لیڈی ڈاکٹرز کو ان کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد میڈیکل کے شعبے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور جدت سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ یہ نصاب ایم بی بی ایس کی پانچ سال کی تعلیم کا نچوڑ ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ جو نئی چیزیں، ٹیکنالوجی، ڈیولپمنٹ اور اپ ڈیٹس انڈسٹری میں آرہی ہیں۔ ان کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ آن لائن لیکچرز کے ذریعے گھر بیٹھی ڈاکٹرز کو چاہے وہ پاکستان میں ہوں یا پاکستان سے باہر کسی بھی ملک میں رہائش پذیر ہوں۔ ان کو پروفیشنل معلومات کے ساتھ کلینیکل معلومات، ادویات، ادویات کے فارمولاجات، تشخیص کے جدید طریقوں اور پاکستان میں امراض کی نوعیت کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ تعلیم دی جاتی ہے۔ اس طرح وہ لیڈی ڈاکٹرز جو اپنی کسی بھی مجبوری کی بنا پر پریکٹس جاری نہیں رکھ سکیں ہیں۔ ان کے لیے یہ طریقہ کار مفید ثابت ہورہا ہے۔ پاکستان میں ای ڈاکٹرز کے منصوبے کے آغاز کی پس پردہ وجوہات پر غور کریں تو پاکستان میں لوگوں کو درپیش صحت کے بڑھتے ہوئے مسائل اور ملک میں ڈاکٹروں کی قلت اہم وجوہات ہیں۔ اس کے علاوہ۔ یہ گھر بیٹھی ڈاکٹرز کے لیے سودمند ثابت ہوگا۔ اندازے کے مطابق ہزاروں کی تعداد میں ہر سال لڑکیاں ڈاکٹر بنتی ہیں، لیکن اکثریت مختلف وجوہات کی بنا پر پریکٹس جاری نہیں رکھ پاتی، جب کہ ایک ڈاکٹر کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اس طرح محکمہ صحت کو بھاری نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا ڈاکٹروں کے پریکٹس نہ کرنے سے محکمہ صحت کو جو نقصان ہوتا ہے وہ کسی نہ کسی حد تک پورا ہوجائے گا۔ اس منصوبے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ مکمل طور پر خواتین کے لیے ہے۔ چاہے وہ پاکستان میں مقیم ہوں یا بیرونِ پاکستان مقیم ہوں۔ البتہ ای ڈاکٹر کے لیے تدریس و تربیت ان ڈاکٹرز کو دی جاتی ہے جن کے پاس انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہو۔ اور وہ انٹرنیٹ کو مناسب انداز میں استعمال کرنا جانتی ہوں۔ ان کی اسناد تصدیق شدہ ہوں اور وہ ڈاکٹرز پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) سے رجسٹرڈ ہوں۔ تدریس و تربیت کی فیس بھی مناسب رکھی گئی ہے۔ ان ڈاکٹرز کو فیملی میڈیسن کی تربیت حاصل کرنے کے بعد فیملی میڈیسن کا سرٹیفکیٹ بھی دیا جاتا ہے۔ ان ڈاکٹرز کو تربیت تو ٹیلی میڈیسن کے حوالے سے دی جاتی ہے لیکن لیکچرز عام فزیشن کے طور پر دیے جاتے ہیں۔ تاکہ ڈاکٹر دونوں طرح سے تربیت حاصل کرسکیں۔ فی زمانہ ٹیلی میڈیسن کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں لہٰذا اس سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹروں کو لیکچرز آن لائن دیے جاتے ہیں اور ان کے پوچھے گئے سوالات کا بھی اگلے لیکچر میں تسلی بخش جواب دے جاتے ہیں۔ گھر بیٹھی خواتین ڈاکٹرز کے حوالے سے بے حد خوش ہیں کہ ان کو دوبارہ پریکٹس کرنے کا موقع ملا۔ اس کے علاوہ دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم پاکستانی ڈاکٹروں کا آپس میں تعلق قائم ہوگیا ہے اور وہ نئی ٹیکنالوجی کے ساتھ ای ڈاکٹر کی حیثیت سے اپنے فرائض کی انجام دہی کررہی ہیں۔ ای ڈاکٹرز کی حیثیت سے فرضِ مسیحائی کی انجام دہی کرتی ڈاکٹرز مستقبل کی ڈاکٹرز کو بھی اپنے پروفیشن سے تعلق برقرار رکھنے اور پریکٹس جاری رکھنے کے متعلق سوچنے پر مجبور کردیں گی۔ ای ڈاکٹرز کا پلیٹ فارم پاکستان میں مریضوں کو آن لائن ڈاکٹر کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی ای ڈاکٹرز بیمار مریضوں کا آن لائن معائنہ کرکے دوا تجویز کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ خواتین ڈاکٹر جو کسی بھی وجہ سے پریکٹس جاری نہیں رکھ پائی تھیں، وہ چند ماہ کی تربیت حاصل کرکے دوبارہ سے پریکٹس شروع کریں۔

MNN

پانی سے مائیکرو پلاسٹک کی صفائی...

بھنڈی نے آسان بنائی!

بھنڈی کے لیس دار مواد میں کچھ خاص مادّے ہوتے ہیں جو مائیکرو پلاسٹک کو خود سے چپکا کر پانی سے الگ کرسکتے ہیں

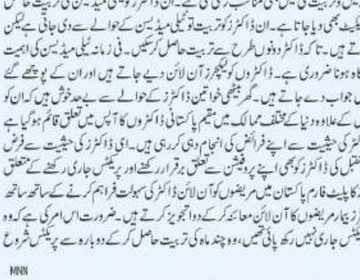

ٹیکساس: سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ پانی میں موجود پلاسٹک کے نہایت باریک ذرات (مائیکرو پلاسٹک) صاف کرنے کیلیے بھنڈی میں شامل کچھ اہم اجزاء بہت مفید ثابت ہوسکتے ہیں۔ بھنڈی کے لیس میں ''پولی سکرائیڈز'' کہلانے والے ''چپکو مادّوں'' کا حصہ زیادہ ہوتا ہے جن کی وجہ سے کئی لوگ بھنڈی کھانا پسند نہیں کرتے۔ لیکن یہی مادّے پانی میں موجود مائیکرو پلاسٹک کے ساتھ چپک کر اسے پانی سے الگ کرنے کی غیر معمولی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ عالمی آلودگی میں مائیکرو پلاسٹک ایک نیا نام ہے جس کے ممکنہ نقصانات پر تحقیق ابھی جاری ہے۔ تاہم پھر بھی ماحولیاتی ماہرین کو اس بارے میں خاصی تشویش ہے کیونکہ حال ہی میں معلوم ہوا ہے کہ مائیکرو پلاسٹک ہمارے خون میں بھی شامل ہونے لگا ہے۔ پانی سے مائیکرو پلاسٹک کی صفائی کوئی آسان کام نہیں۔ اس مقصد کیلیے اب تک کچھ مادّے ضرور ہمارے علم میں آچکے ہیں لیکن وہ سب کے سب ممکنہ طور پر زہریلے اثرات کے حامل ہیں۔ ان کے بے ضرر اور قدرتی متبادل کی تلاش میں ٹارلیٹن اسٹیٹ یونیورسٹی ٹیکساس کی ڈاکٹر رجنی سری نواسن اور ان کے ساتھی مختلف پودوں پر تحقیق کررہے تھے، جس دوران انہیں بھنڈی کے لیس میں شامل پولی سکرائیڈز کی غیر معمولی صلاحیت کا علم ہوا۔ میتھی اور املی میں بھی پولی سکرائیڈز ہوتے ہیں جنہیں بھنڈی کے لیس والے پولی سکرائیڈز کے ساتھ ملا کر استعمال کیا گیا تو پانی سے مائیکرو پلاسٹک کی صفائی اور بھی بہتر ہوگئی۔ اس تحقیق کی تفصیل گزشتہ دنوں امریکن کیمیکل سوسائٹی کے اجلاس ''اے سی ایس اسپرنگ 2022'' میں پیش کی گئی ہے۔ یہ اجلاس 21 مارچ سے 24 مارچ تک سان ڈیاگو میں منعقد ہوا جس میں دنیا بھر کے 2000 سے زائد کیمیائی ماہرین بذاتِ خود یا بذریعہ انٹرنیٹ شریک ہوئے۔ بتاتے چلیں کہ پلاسٹک کے وہ ٹکڑے جن کی جسامت 5 ملی میٹر یا اس سے کم ہو، انہیں ''مائیکرو پلاسٹک'' کہا جاتا ہے۔

MNN

دنیا کے پانچ بڑے ماحولیاتی مسائل اور اُن کے ممکنہ حل

کرہ ارض کو آج کل پانچ بڑے ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے۔ آخر یہ مسائل کیا ہیں اور ان کے ممکنہ حل کیا ہوسکتے ہیں؟

1۔ آلودہ ہوا اور موسمیاتی تبدیلیاں

مسئلہ: فضا میں اور سمندری پانیوں میں ضرر رساں کاربن گیسیں بڑھ رہی ہیں۔ اس باعث فضا اور سمندروں کے پانی کا گرم رہنا بلاشبہ ایک اچھی چیز ہے کہ اس کے بغیر ہماری دھرتی منجمد ہوکر رہ جائے لیکن معدنی ایندھن، زراعت کے لیے جنگلات کی کٹائی اور صنعتی سرگرمیوں کے باعث کاربن گیسوں کی مقدار، جو دو سو سال قبل 280 پی پی ایم (پارٹس پر ملین) تھی، اب بڑھ کر 400 پی پی ایم ہوچکی ہے اور بے شمار اموات کا بھی سبب ہے۔

حل: معدنی ایندھن کی جگہ توانائی کے قابلِ تجدید ذرائع کا استعمال۔ پھر سے جنگلات اگانا۔ زراعت کے عمل میں ضرر رساں گیسوں کے اخراج میں کمی اور صنعتی سرگرمیوں میں تبدیلی۔

2۔ جنگلات کا کٹاؤ

مسئلہ: زراعت کے لیے زمین کے حصول یا مویشی رکھنے کے لیے استوائی خطوں کے انواع سے بھرپور جنگلات کا صفایا کیا جارہا ہے۔ آج کل زمین کا تیس فیصد حصہ جنگلات سے ڈھکا ہوا ہے، جن کا ایک اہم کام کاربن گیسیں جذب کرنا بھی ہے۔ ہر سال اٹھارہ ملین ایکڑ رقبے پر پھیلے جنگلات کاٹ دیے جاتے ہیں۔

حل: موجود قدرتی جنگلات کا تحفظ اور ہر خطے کے مقامی درختوں پر مشتمل جنگلات کی کاشت۔ مشکل یہ ہے کہ جنگلات زیادہ تر غریب ملکوں میں ہیں، جہاں آبادی بڑھ رہی ہے، بدانتظامی ہے اور اقرباپروری ہے۔

3۔ ناپید ہوتی انواع

مسئلہ: زمین ہو یا سمندر، انسان مختلف طرح کے جانوروں اور قسم قسم کی مچھلیوں کا اس حد تک زیادہ شکار کررہا ہے کہ کئی انواع کی بقا خطرے میں ہے۔

حل: بائیوڈائیورسٹی کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ غیر قانونی شکار اور جنگلی حیات کی تجارت پر پابندی لگائی جائے۔ مقامی آبادیوں کو شامل کیا جائے، ایسے کہ انہیں جنگلی حیات کے تحفظ کے سماجی اور اقتصادی فوائد بھی ملیں۔

4۔ زرعی زمین کی کم ہوتی زرخیزی

مسئلہ: حد سے زیادہ چرائی، کاشت کاری کے نت نئے طریقے یا پھر ایک ہی طرح کی فصلوں کی کاشت: اقوامِ متحدہ کے مطابق سالانہ بارہ ملین ہیکٹر زرعی رقبے کی زرخیزی کو طرح طرح سے نقصان پہنچایا جارہا ہے۔

حل: ہل چلائے بغیر بیج ڈالنا یا پھر بدل بدل کر نئی فصلیں کاشت کرنا: زمین کی زرخیزی کی بحالی کے لیے نت نئے طریقے موجود ہیں۔

5۔ بڑھتی آبادی

مسئلہ: بیسویں صدی کے آغاز پر انسانی آبادی 1.6 ارب تھی، آج کل 7.5 ارب ہے، 2050ء تک دس ارب ہو گی۔ انسانی وسائل پر دباؤ بڑھتا جارہا ہے۔

حل: خواتین کی تعلیم اور بہتر سہولتوں تک رسائی تاکہ وہ افزائشِ نسل کے بارے میں خود بھی فیصلے کرسکیں۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,